جمعہ، عیدین، نکاح کے خطبات کا خوبصورت مجموعہ

مجموعہ خطبِ علمی

مولف مولوی محمد حسن صاحب مرحوم بریلوی



اکبر بک سیلرز لاہور

ختم نبوت ﷺ زندہ باد **عظمت صحابہ زندہ باد**

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ:

معزز ممبران: آپ کا وٹس ایپ گروپ ایڈ من **"اردو بکس"** آپ سے مخاطب ہے۔

آپ تمام ممبران سے گزارش ہے کہ:

- ❖ گروپ میں صرف PDF کتب پوسٹ کی جاتی ہیں لہذا کتب کے متعلق اپنے کمنٹس / ریویوز ضرور دیں۔ گروپ میں بغیر ایڈ من کی اجازت کے کسی بھی قسم کی (اسلامی وغیر اسلامی، اخلاقی، تحریری) پوسٹ کرنا سختی سے منع ہے۔
- ❖ گروپ میں معزز، پڑھے لکھے، سلجھے ہوئے ممبرز موجود ہیں اخلاقیات کی پابندی کریں اور گروپ رولز کو فالو کریں بصورت دیگر معزز ممبرز کی بہتری کی خاطر ریموو کر دیا جائے گا۔
- ❖ کوئی بھی ممبر کسی بھی ممبر کو انباکس میں میسیج، مس کال، کال نہیں کرے گا۔ رپورٹ پر فوری ریموو کر کے کاروائی عمل میں لائے جائے گی۔
- ❖ ہمارے کسی بھی گروپ میں سیاسی و فرقہ واریت کی بحث کی قطعاً کوئی گنجائش نہیں ہے۔
- ❖ اگر کسی کو بھی گروپ کے متعلق کسی قسم کی شکایت یا تجویز کی صورت میں ایڈ من سے رابطہ کیجئے۔
- ❖ سب سے اہم بات:

گروپ میں کسی بھی قادیانی، مرزائی، احمدی، گستاخِ رسول، گستاخِ امہات المؤمنین، گستاخِ صحابہ و خلفائے راشدین حضرت ابو بکر صدیق، حضرت عمر فاروق، حضرت عثمان غنی، حضرت علی المرتضیٰ، حضرت حسنین کریمین رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین، گستاخ اہلبیت یا ایسے غیر مسلم جو اسلام اور پاکستان کے خلاف پراپیگنڈا میں مصروف ہیں یا ان کے روحانی وذہنی سپورٹرز کے لئے کوئی گنجائش نہیں ہے لہذا ایسے اشخاص بالکل بھی گروپ جوائن کرنے کی زحمت نہ کریں۔ معلوم ہونے پر فوراً ریموو کر دیا جائے گا۔

- ❖ تمام کتب انٹرنیٹ سے تلاش / ڈاؤنلوڈ کر کے **فری آف کاسٹ** وٹس ایپ گروپ میں شیئر کی جاتی ہیں۔ جو کتاب نہیں ملتی اس کے لئے معذرت کر لی جاتی ہے۔ جس میں محنت بھی صَرف ہوتی ہے لیکن ہمیں آپ سے صرف دعاؤں کی درخواست ہے۔
- ❖ عمران سیریز کے شوقین کیلئے علیحدہ سے عمران سیریز گروپ موجود ہے۔
- ❖ **لیڈیز کے لئے الگ گروپ کی سہولت موجود ہے جس کے لئے ویریفکیشن ضروری ہے۔**
- ❖ اردو کتب / عمران سیریز یا سٹڈی گروپ میں ایڈ ہونے کے لئے ایڈ من سے وٹس ایپ پر بذریعہ میسیج رابطہ کریں اور جواب کا انتظار فرمائیں۔ برائے مہربانی اخلاقیات کا خیال رکھتے ہوئے موبائل پر کال یا ایم ایس کرنے کی کوشش ہر گز نہ کریں۔ ورنہ گروپس سے تو ریموو کیا ہی جائے گا بلاک بھی کیا جائے گا۔

نوٹ: ہمارے کسی گروپ کی کوئی فیس نہیں ہے۔ سب فی سبیل اللہ ہے

محمد سلمان سلیم	پاکستان زندہ باد	راؤ ایاز
0306-7163117	0343-7008883	0333-8033313

پاکستان زندہ باد

پاکستان پائندہ باد

اللہ تبارک تعالیٰ ہم سب کا حامی وناصر ہو

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رحمانی مجموعہ خُطبِ علمی

مولف:- مولوی محمد حسن صاحب مرحوم بریلوی

قال

قال النبی ﷺ
اِنَّ فی الجمعۃ لساعۃ
لا یوافقھا مسلم
یسأل اللہ فیھا
خیر الا اعطاہ
ایاہ

قال

رسول اللہ ﷺ خیر
یوم طلعت علیہ الشمس
یوم الجمعۃ فیہ خلق
ادم وفیہ ادخل
الجنۃ وفیہ اخرج منھا
ولا تقوم الساعۃ
فی یوم الجمعۃ

قال

قال رسول اللہ ﷺ
مَن ترک الجمعۃ
ثلثا مِن غیر ضرورۃ
کتب منافقا فی
کتاب لا یمحی
ولا یبدل

اکبر بک سیلرز
زبیدہ سنٹر
اردو بازار لاہور

قیمت -/40 روپے

پہلا خطبہ جمعہ کا مع چالیس شعر مثنوی،

ہیں فضائل جمعہ کے اے اہل ایماں بیشمار

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ سَیِّدَ الْاَیَّامِ ○ وَلَا نَعْبُدُ وَلَا نَسْتَعِیْنُ اِلَّآ اِیَّاہُ وَھُوَ الَّذِیْ فَرَضَ صَلٰوۃَ الْجُمُعَۃِ فَاسْعَوْا اِلٰی ذِکْرِ اللّٰہِ ○ وَالصَّلٰوۃُ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَنَامِ ○ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہِ الْکِرَامِ ○ خُصُوْصًا عَلٰی اَفْضَلِ الْبَشَرِ بَعْدَ الْاَنْبِیَآءِ بِالتَّحْقِیْقِ ○ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَبِیْ بَکْرِ نِ الصِّدِّیْقِ ○ وَعَلَی النَّاطِقِ بِالصِّدْقِ وَالصَّوَابِ ○ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ○ وَعَلٰی کَامِلِ الْحَیَآءِ وَالْاِیْقَانِ ○ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ ○ وَعَلٰی غَالِبِ کُلِّ غَالِبٍ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ ابْنِ اَبِیْ طَالِبٍ ○ وَعَلَی الْاِمَامَیْنِ الْھُمَامَیْنِ السَّعِیْدَیْنِ الشَّھِیْدَیْنِ اَبِیْ مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ وَاَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ الْحُسَیْنِ ○ وَعَلٰی اُمِّھِمَا سَیِّدَۃِ النِّسَآءِ فَاطِمَۃَ الزَّھْرَآءِ ○ وَعَلٰی عَمَّیْہِ الشَّرِیْفَیْنِ الْمُطَھَّرَیْنِ مِنَ الْاَدْنَاسِ

اَلْحَمْزَۃِ وَالْعَبَّاسِ ○ وَعَلَی السِّتَّۃِ الْبَاقِیَۃِ مِنَ الْعَشَرَۃِ الْمُبَشَّرَۃِ وَسَآئِرِ الصَّحَابَۃِ وَالتَّابِعِیْنَ رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ ○ بَارَکَ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ فِی الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ بِالْاٰیَاتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ ○

ہیںؔ فضائل جمعہ کے اے اہل ایمان بیشمار
یاں بیاں ہوتے ہیں لیکن کچھ بطور اختصار

جمعہ میں اک ایسی ساعت ہے کہ اس میں لاکلام
ہو دعا مقبول سب کی گر نہ ہو مطلب حرام

ترک سُستی سے کرے جو کوئی جمعہ کی نماز
اس سے ہوتا ہے بہت بیزار رب بے نیاز

اور نماز جمعہ پیہم جس کسی نے ترک کی
دین اور اسلام کو بے شبہ اس نے پیٹھ دی

مومنو جس کا نماز جمعہ اکثر کام ہے
تو شہیدوں کا ثواب اجر اس کے نام ہے

اور کیا ترک اُس کو جس نے ہو عناد اُس کو بڑا
ہے یہ مضمون احادیثِ شریف مصطفےٰ

بندگی حق کی کرو دن رات نفع زندگی
بندگی ہے بندگی ہے بندگی ہے بندگی

آج کچھ کر لو عبادت ورنہ کل روزِ قیام
سامنے حق کے تمہیں ہوگی خجالت لاکلام

پُرسشِ اعمال خالق جس گھڑی فرمائیگا
ملک و دولت جاہ و حشمت کچھ نہ واں کام آئیگا

منزلِ مقصود پر کس طرح ہم پہونچیں گے آہ
حد سے افزوں اپنے سر پر ہوگیا بارِ گناہ

اور ہزاروں سال کی راہ صراطِ پُر خطر
بال سے باریک تر ہے تیغ سے ہے تیز تر

بارِ عصیاں کے سبب گر اس سے دوزخ میں گرا
جس کے اندر ہیں عذاب بے حد و بے انتہا

باپ بھائی ماں بہن فرزند و زن اور یارِ غار
عاشق و معشوق و نوکر بندۂ خدمت گذار

کام آنے کا نہیں ہر اک جدا ہو جائیگا
بلکہ اک اک عضو دشمن جان کا ہوجائے گا

لہ خطبہ میں عربی اشعار و فارسی و اردو اشعار پڑھنا خلافِ سنت ہے۔

توبہ عصیاں سے کرو ہر وقت پہلے موت کے / ورنہ پیش آوے خرابی سخت پیچھے موت کے
ہو سکیں جو کام اچھے آج کر لو مومنیں / کل نکلنا گور سے ہاتھوں کا ممکن ہی نہیں
ہے ثباتِ ہستیٔ موہوم مانندِ حُباب / یا ہے افسانہ کوئی یا ہے خیال اور یا ہے خواب
تندرستی ہے بڑی شے اس کو نعمت جانیے / زندگی بھر کی عبادت ہے غنیمت جانیے
کر جوانی میں عبادت کاہلی اچھی نہیں / جب بڑھاپا آگیا کچھ بات بن پڑتی نہیں
ہاتھ میں پاؤں میں پھر یہ زور یہ قوت کہاں / نُطق میں یہ بات بینائی میں یہ طاقت کہاں
ہے بڑھاپا بھی غنیمت گر جوانی ہو چکی / یہ بڑھاپا بھی نہ ہوگا موت جس دم آگئی
جو گیا ملکِ عدم کو یاں نہیں آنے کا پھر / پنج روزہ زندگی کوئی نہیں پانے کا پھر
ہے یہاں جن کا تکبّر سے دماغ افلاک پر / قبر میں سونا پڑے گا ان کو فرشِ خاک پر
ہفت کشور کا خزانہ آج ہے یہاں جنکے ہاتھ / گور میں کل جائیں گے وہ پا برہنہ خالی ہاتھ
شوکت و تخت و کلاہِ بادشاہی ہے یہاں / بیکسی دو گز زمیں دلق گدائی ہے وہاں
ہیں یہاں زربفت کے کمخواب کے تو پیرہن / اور وہاں لیجائے گا یاں سے اگر کچھ ہے کفن
ہمنشیں صدہا یہاں پر ہیں حسیں و بینظیر / اک بھی واں پر نہیں گر ہیں تو ہیں منکر نکیر
جن کو کھانے کیلئے یاں ہے غذائے بیشمار / عاقبت ہو جائیں گے اک دن غذائے مور و مار
غیر اعمال انکو واں کون سا کام آئے گا / چھوڑ کے تنہا چلے آویں گے خویش و اقربا
جا کے گورستان میں دیکھو عجب صورت کا حال / کیسے کیسے ماہ رو ویراں ہو رہے ہیں پائمال
فرشِ گُل پر بھی نہ سوتے تھے کبھی جو نازنیں / اور تکبّر سے مکانِ ناز تھا عرشِ بریں سے
قہقہے خندے سوا جن کو نہیں کچھ کام تھا / عطر و پان و پھول بن اک دم نہیں آرام تھا
گُل سا رُخ نرگس سی آنکھیں سیب سے بہتر ذقن / غیرتِ سنبل تھے کاکُل اور تنِ رشکِ سمن
خاک میں اکبارگی یوں مل گئے زیرِ زمیں / نام کو بھی کچھ نشاں جن کا کہیں باقی نہیں
رشتۂ دنداں تھے جو وہ غیرتِ سلکِ گہر / پل ۱۲ جسمِ بوسیدہ کی صورت گر پڑے سب یکدگر

استخواں ہر عضوِ تن کا ہو گیا ان کے جُدا / کوئی خندق میں پڑا ہے کوئی رستہ میں پڑا
سر کہیں ہے پا کہیں ہے ہاتھ اور بازو کہیں / مہرہ گردن کہیں آئینہ زانو کہیں
ساق اور ایڑی کہیں ٹخنہ کہیں گھٹنا کہیں / کہنی اور پہنچا کہیں اُنگلی کہیں پورا کہیں
جائے عبرت ہے یہ دنیا کچھ نہیں زیبا غرور / ہے یہ نادانی کہ ایسی زیست پر اتنا غرور

دین و دنیا کا بھلا چاہے اگر علمیؔ تو اب
کر خدا کی اور محمد ﷺ کی اطاعت روز و شب

خُطبۂ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ ○ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِىَ لَهٗ ○ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ○ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ○ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى وَصَامَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ قَعَدَ وَقَامَ ○ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى كُلِّ مَلٰٓئِكَتِكَ

اَلْمُقَرَّبِيْنَ ○ وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ ○ عِبَادَ اللّٰهِ ○ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ
وَاِيْتَآئِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْىِ
يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى
وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَهَمُّ وَاَكْبَرُ ۝

دوسرا خطبہ جمعہ کا مع اٹھائیس ۲۸ شعر غزل

۵ اتنی غفلت تو نہ کر علمی خدا کے واسطے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَمْطَرَ اَقْطَارَ الرَّحْمَةِ مِنْ سَحَابِ
الْمَغْفِرَةِ وَنَوَّرَ قُلُوْبَ اَهْلِ الْمَعْرِفَةِ بِفَيْضَانِ اَنْوَارِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ○ وَشَرَحَ صُدُوْرَ
الْمُؤْمِنِيْنَ بِنُوْرِ اَذْكَارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ هُوَ سَلْسَبِيْلُ اَنْهَارِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ○ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَخُلَفَآئِهِ الَّذِيْنَ فَازُوْا اِلَى

اَعْلَى الدَّرَجَاتِ بِكَثْرَةِ اَذْكَارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ
اللّٰهِ خُصُوْصًا عَلٰى اَوَّلِهِمْ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَبِىْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ
التَّقِىِّ اَسْبَقَ بِاِقْرَارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَعَلٰى
اَعْدَلِهِمْ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرَ النَّقِىِّ بِفَيْضَانِ اَنْوَارِ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ○ وَعَلٰى اَحْلَمِهِمْ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
عُثْمَانَ الزَّكِىِّ جَامِعِ اَسْرَارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ
اللّٰهِ ○ وَعَلٰى اَعْلَمِهِمْ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِىِّ الْمُرْتَضٰى
قَاطِعِ الْكُفَّارِ بِذِى الْفَقَارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
وَعَلَى الْاِمَامَيْنِ الْهُمَامَيْنِ السَّعِيْدَيْنِ اَبِىْ مُحَمَّدِ
الْحَسَنِ وَاَبِىْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ الَّذِيْنَ مَحَبَّتُهُمَا مُوْجِبُ
النَّجَاةِ مِنَ الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ كَاشِفَىْ اَسْتَارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ○ وَعَلٰى اُمِّهِمَا سَيِّدَةِ النِّسَآءِ فَاطِمَةَ
الزَّهْرَآءِ بِاَزْهَارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ○
وَعَلَى السِّتَّةِ الْبَاقِيَةِ مِنَ الْعَشَرَةِ بِبِشَارَةِ الْمُصْطَفٰى
وَعَلَى الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَعَلٰى كُلِّ مَنِ اسْتَقَرَّ
بِاِقْرَارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ○ شَفِيْعٌ فِى
الْحَشْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ○ وَنُوْرٌ عَلَى الصِّرَاطِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ○ وَنَجَاةٌ مِّنَ النِّيْرَانِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ○ وَمَكْتُوْبٌ عَلٰى بَابِ
الْجِنَانِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ○ وَمَفْتُوْحٌ
بَابُ الرَّحْمَةِ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ بِبَرَكَةِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ○ اَنَّ اَرْوَاحَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
تُنَادِيْ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ وَّلَيْلٍ يَا رَحْمٰنُ لَا نَطْلُبُ اَنْ
تَحْشُرَنَا سَاعَةً حَتّٰى نَقُوْلَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰهِ ○ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَمِيْعِ مَنْ قَالَ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ
فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ
بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○

اتنی غفلت تو نہ کر علمی خدا کے واسطے　　فکر کر کچھ تو بھلا روزِ جزا کے واسطے
نفس کے تابع رہے ایسے کہ بھولے آہ وہ　　آئے تھے دنیا میں ہم جس مدعا کے واسطے
حیف تو سوتا رہا ہر صبح اور وقتِ اذان　　مرغ و ماہی سب اٹھے یادِ خدا کے واسطے
کب عمارت کو جہاں کی پائداری ہے عزیز　　عمر کھوتا ہے عبث اس کی بنا کے واسطے
حرص و غصہ بغض و کینہ غیبت و مکر و فریب　　رات دن کرتا ہے عمر بے بقا کے واسطے
ہے تکبر زر پہ لاحاصل کہ بعد مرگ بس　　ایک ہی رستہ ہے سب شاہ و گدا کے واسطے
مال و زر ملک و زمیں فوج و سپہ گنج و حشم　　کب کسی کو ہے بقا سب ہے فنا کے واسطے
بیٹھ گنجِ صبر میں قسمت کا جو ہے پائے گا　　مت اٹھا رنج و عنا گنج و غنا کے واسطے
حضرتِ حق نے تجھے پیدا کیا ہے کس لئے　　کھول آنکھیں دیکھ اتنا تو خدا کے واسطے
گر سلیمان زمانہ بھی ہوا تو کیا ہوا　　آخرش تو چیونٹیوں کی ہے غذا کے واسطے
آج جو دنیا میں ہے دے کل خدا جانے یہ مال　　ہووے کس بیگانہ و نا آشنا کے واسطے
کام وہ کر لے پیارے جس کے باعث گور میں　　باغِ رضواں سے کھلے کھڑکی ہوا کے واسطے
پنج گانہ پڑھ شریعت میں بہت تاکید ہے　　فجر و ظہر و عصر و مغرب اور عشا کے واسطے
ترک کر سب کام مت کر دیر جب سن لے اذان　　جلد آ مسجد میں جمعہ کے ادا کے واسطے
روزِ جمعہ کا مبارک ہے کہ ہے اس روز میں　　ایک ساعت خاص مقبولِ دعا کے واسطے
ہو نماز و روزہ یا حج و زکوٰۃ و صدقہ ہو　　خالصاً للہ کر مت کر ریا کے واسطے
تجھ پہ جو آئے مصیبت صبر کر اور کر خیال　　سختیاں کیا کیا ہوئی ہیں انبیا کے واسطے

تندرستی ہے عجب نعمت سمجھ اکسیر تو　　فکرِ فاسد ہے حصولِ کیمیا کے واسطے

شمعِ اعمال کو روشن تو کر ہمراہ لے　　کنجِ قبرِ تنگ و تیرہ کی ضیا کے واسطے

پڑھ کے تو قرآن کو کچھ جمع کر لے اب ثواب　　قبر پر کون آئے گا پھر فاتحہ کے واسطے

دست و پا کام و زبان و چشم و گوش و نقد و مال　　چاہیے سمجھو کہ ہیں شکرِ خدا کے واسطے

شکر کے معنی یہ ہیں ہو ان سے محتاجوں کو نفع　　مت سمجھنا اپنی پوشاک و غذا کے واسطے

تجھ سے جب تک ہو سکے ہو رنج میں انکے شریک　　یعنی کر ساماں راحت اقربا کے واسطے

ناراضمندی خدا کی جس میں ہو ہرگز نہ کر　　کام جو کرنا ہے کر اسکی رضا کے واسطے

مت چھپا حق کو نہ کہہ ناحق کہ حق راضی رہے　　سچ تو ہے کیوں جھوٹ بولے آشنا کے واسطے

کام دوزخ کے کیے جنت کا ہے امیدوار　　قصرِ جنت تو بنا ہے پارسا کے واسطے

حق کی نافرمانیوں سے باز آ تو باز آ　　آگ دوزخ کی بھڑکتی ہے سزا کے واسطے

اے خدا ہو عاقبت ہر ایک مومن کی بخیر　　دونوں ہاتھوں کو اٹھاتا ہوں دعا کے واسطے

چل طریقِ حق پہ علمی ڈر تو رب سے رات دن
پڑھ درود حق محمد مصطفےٰ کے واسطے

خُطبَۂ ثانِیَہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ ○ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ ○ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ

اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ○ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ○ یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ ثَبِّتُوْا قُلُوْبَکُمْ بِالطَّاعَاتِ ○ وَصَلُّوْا عَلٰی مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰی صَاحِبِ الشَّفَاعَاتِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی وَصَامَ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ قَعَدَ وَقَامَ ○ وَعَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ ○ وَعَلٰی کُلِّ مَلٰٓئِکَتِکَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○ اَللّٰھُمَّ اَیِّدِ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِیْنَ بِبَقَآءِ سَلْطَنَۃِ السُّلْطَانِ الْمُسْلِمِ خَلَّدَ اللّٰہُ تَعَالٰی مُلْکَہٗ وَسُلْطَانَہٗ وَاَفَاضَ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ بِرَّہٗ وَاِحْسَانَہٗ ○ اَللّٰھُمَّ انْصُرْ مَنْ نَّصَرَ دِیْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْھُمْ ○ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِیْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْھُمْ تَعَادَلُوْا عِبَادَ اللّٰہِ ○ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآیِٔ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ○ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ تَعَالٰٓی اَعْلٰی وَاَوْلٰی وَاَتَمُّ وَاَکْبَرُ ○

تیسرا خطبہ جمعہ کا مشتمل اسمائے خدا و رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر مع تتمیہ شعر

غزل سے حضرت آدم نبی یہ نیچے زمیں کے چل بسے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ○
هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ الْمَلِكُ
الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ
الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ الْقَهَّارُ الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ
الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُذِلُّ السَّمِيْعُ
الْبَصِيْرُ الْحَكَمُ الْعَدْلُ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ الْحَلِيْمُ الْعَظِيْمُ
الْغَفُوْرُ الشَّكُوْرُ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ الْحَفِيْظُ الْمُقِيْتُ الْحَسِيْبُ
الْجَلِيْلُ الْكَرِيْمُ الرَّقِيْبُ الْعَجِيْبُ الْوَاسِعُ الْحَكِيْمُ الْوَدُوْدُ
الْمَجِيْدُ الْبَاعِثُ الشَّهِيْدُ الْحَقُّ الْوَكِيْلُ الْقَوِيُّ الْمَتِيْنُ
الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ الْمُحْصِي الْمُبْدِئُ الْمُعِيْدُ الْمُحْيِي الْمُمِيْتُ
الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الْوَاجِدُ الْمَاجِدُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الْقَادِرُ
الْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ الْاَوَّلُ الْاٰخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ

الْوَالِي الْمُتَعَالِي الْبَرُّ التَّوَّابُ الْمُنْتَقِمُ الْعَفُوُّ الرَّءُوْفُ مٰلِكُ
الْمُلْكِ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ الْغَنِيُّ الْمُغْنِي
الْمَانِعُ الضَّآرُّ النَّافِعُ النُّوْرُ الْهَادِي الْبَدِيْعُ الْبَاقِي الْوَارِثُ
الرَّشِيْدُ الصَّبُوْرُ الرَّبُّ الْمُنْعِمُ الْمُعْطِي الصَّادِقُ السَّتَّارُ وَ
صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ عَدَدَ
مَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ ○ وَسَهٰى عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ ○ خُصُوْصًا
عَلٰى اَفْضَلِ الصَّحَابَةِ وَاَعْظَمِهِمْ بِالتَّحْقِيْقِ ○ الْمُلَقَّبِ بِالْعَتِيْقِ ○
اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِمَامِ الْاَصْدَقِيْنَ اَبِيْ بَكْرِ نِ الصِّدِّيْقِ
رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى قُدْوَةِ الْاَصْحَابِ صَاحِبِ الدِّرَّةِ
وَالْاِحْتِسَابِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِمَامِ الْاَعْدَلِيْنَ عُمَرَ بْنِ
الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ○ وَعَلٰى جَامِعِ الْقُرْاٰنِ ○ فَتَّاحِ
الْاَمْصَارِ وَالْبُلْدَانِ مُجَهِّزِ جَيْشِ الْعُسْرَةِ لِمَرْضَاتِ اللّٰهِ
الْمَنَّانِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِمَامِ الْاَوْرَعِيْنَ عُثْمَانَ بْنِ
عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ○ وَعَلٰى مَطْلُوْبِ كُلِّ طَالِبٍ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَاِمَامِ الْاَشْجَعِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ○
وَعَلَى الْاِمَامَيْنِ الْهُمَامَيْنِ السَّعِيْدَيْنِ ○ اَبِيْ مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ
وَاَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ ○ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا ○ وَعَلٰى

اُمِّهِمَا سَيِّدَةِ النِّسَآءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ ○ وَعَلٰى عَمَّيْهِ الْمُطَهَّرِيْنِ مِنَ الدَّنَسِ وَالْاَرْجَاسِ اَلْحَمْزَةِ وَالْعَبَّاسِ وَعَلٰى سَآئِرِ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالتَّابِعِيْنَ الْاَبْرَارِ الْاَخْيَارِ ○ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝

حضرت آدم نبی نیچے زمیں کے چل بسے ۔۔۔ نوح کشتیبانِ عالم یہاں سے چل بسے
یوسفؑ و یعقوبؑ و اسمٰعیلؑ و اسحٰقؑ و خلیلؑ ۔۔۔ حاکمِ عالم سلیماں مہر والے چل بسے
ہودؑ و ادریسؑ و یونسؑ شیثؑ و ایوبؑ و شعیبؑ ۔۔۔ دعوتِ اسلام کر کے ٹھہرے چند چل بسے
واسطے جن کے زمین و آسماں پیدا ہوئے ۔۔۔ جنت الفردوس میں وہ حق کے پیارے چل بسے
آہ بوبکرؓ و عمرؓ افسوس عثمانؓ و علیؓ ۔۔۔ صدق و عدل و حلم و علم اپنا دکھا کے چل بسے
حضرت خیر النساءؓ بیٹی رسول اللہ ﷺ کی ۔۔۔ طیبؓ و طاہرؓ نبی کے دونوں بیٹے چل بسے
نورِ چشم مرتضٰی رضی اللہ عنہ نے دینے سے دشمن کے زہر ۔۔۔ پی لیا اور پارۂ دل منہ سے ڈالے چل بسے
شاہ دشت کربلا نے ظالموں کے ہاتھ سے ۔۔۔ زخم تیر و نیزہ و شمشیر کھائے چل بسے
بو حنیفہؒ شافعیؒ اور مالکؒ و حنبلؒ امام ۔۔۔ انتظام شرع کر کے دے کے فتوے چل بسے
آسماں پر عیسٰیؑ اور داؤدؑ موسٰیؑ خاک میں ۔۔۔ لے کے توریت و زبور انجیل حق سے چل بسے

غوثِ اعظم شیخ عبد القادر رحمۃ اللہ علیہ اک عالم کے فخر ۔۔۔ اور جنیدؒ و شبلیؒ کے مانند کتنے چل بسے
یوسف و شیریں و عذرا لیلٰے و بلقیس سے ۔۔۔ کتنے آئے سیر کو دیکھے تماشے چل بسے
وامق و قیس و زلیخا و سلیمان کوہ کن ۔۔۔ عاشق کامل تھے یہ لاکھوں میں اچھے چل بسے
انوری و سعدی و جامی نظامی عنصری ۔۔۔ سب کے سب سلطان اقلیم سخن تھے چل بسے
تھے لقماں اور ارسطو اور افلاطوں حکیم ۔۔۔ کچھ نہ حکمت زندگی کی اپنی سیکھے چل بسے
بو علی سے بھی ہزاروں آئے دنیا میں طبیب ۔۔۔ موت کی دارو کہیں سے پر نہ لائے چل بسے
ساتھ جن کے تھا یہاں پر لشکر و فوج و سپاہ ۔۔۔ بیکسانہ قبر کے اندر اکیلے چل بسے
ایک ساعت بھی نہ ٹھہرے جن کو وعدہ آ گیا ۔۔۔ جی کے جی ہی میں رہے ارمان سارے چل بسے
دیکھتے ہی دیکھتے اکثر عزیز و آشنا ۔۔۔ تندرست و خوبصورت چلتے پھرتے چل بسے
ہائے کوئی بھی نہ پلٹا اور نہ آئی کچھ خبر ۔۔۔ چپکے ہو کر شہر خاموشاں میں ایسے چل بسے
چل بسیں گے ایک دن ہم بھی اسی صورت سے آہ ۔۔۔ جس طرح زیرِ زمیں یہ لوگ اگلے چل بسے
جیسے چل بسنا بیاں اوروں کا ہم کرتے ہیں آہ ۔۔۔ دوست ہم کو کل کہیں گے آج وہ بھی چل بسے

خانۂ اصلی میں جانے کی ذرا تو فکر کر
کھول آنکھیں دیکھ علمی یار کیسے چل بسے

خُطْبَۂ ثانی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْوَلِيِّ ○ وَالصَّلٰوةُ عَلٰى نَبِيِّهٖ وَحَبِيْبِهِ الَّذِىْ اَسْمَآؤُهٗ مُحَمَّدٌ اَحْمَدُ حَامِدٌ مَّحْمُوْدٌ

احيد وحيد ماح حاشر عاقب طه يس طاهر مطهر
طيب سيد رسول نبي رسول الرحمة قيم جامع مقتف
مقف رسول الملاحم رسول الراحة كامل اكليل مدثر مزمل
عبد الله حبيب الله صفي الله نجي الله كليم الله خاتم
الانبيآء خاتم الرسل محي منج مذكر ناصر منصور
نبي الرحمة نبي التوبة حريص عليكم معلوم شهير
شاهد شهيد مشهود بشير مبشر نذير منذر نور
سراج مصباح هدى مهدي منير داع مدعو مجيب
مجاب حفي عفو ولي حق قوي امين مامون كريم
مكين متين مبين مؤمل وصول ذو قوة ذو حرمة
ذو مكانة ذو عز ذو فضل مطاع مطيع قدم صدق
رحمة بشرى غوث غيث غياث نعمة الله هدية الله
عروة وثقى صراط الله صراط مستقيم ذكر الله سيف
الله حزب الله النجم الثاقب مصطفى مجتبى منتقى امي
مختار اجير جبار تجيرا ابو القاسم ابو الطاهر ابو الطيب
ابو ابراهيم مشفع صلح مصلح مؤمن مهيمن صادق
مصدق صدق سيد المرسلين امام المتقين قائد الغر

المحجلين خليل الرحمن بر مبر وجيه نصيح ناصح
وكيل متوكل شفيق رفيق روح القدس روح الحق
روح القسط كاف مكتف مقيم السنة مقدس بالغ
شافع واصل موصول سابق سائق هاد مهد مقدم
عزيز فاضل مفضل فاتح مفتاح مفتاح الرحمة مفتاح
الجنة علم الايمان علم اليقين دليل الخيرات مصحح
الحسنات مقيل العثرات صفوح عن الزلات صاحب
الشفاعة صاحب القدم مخصوص بالعز مخصوص بالمجد
مخصوص بالشرف صاحب الوسيلة صاحب السيف
صاحب الفضيلة صاحب الازار صاحب الحجة
صاحب السلطان صاحب الردآء صاحب الدرجة الرفيعة
صاحب التاج صاحب المغفر صاحب اللوآء صاحب
المعراج صاحب القضيب صاحب البراق صاحب
الخاتم صاحب العلامة صاحب البرهان صاحب البيان
فصيح اللسان مطهر الجنان رءوف رحيم اذن خير
صحيح الاسلام سيد الكونين عين النعيم عين الغر
سعد الخلق خطيب الامم علم الهدى كاشف الكرب

رافعُ الرُّتَبِ عِزُّ العَرَبِ صاحِبُ الفَرَجِ کریمُ المَخرَجِ
رفیعُ الدَّرَجِ ○ والسَّلامُ علیٰ اٰلِہٖ المُکرَّمینَ وصحبِہٖ
الرّاشدینَ کلِّہِم اجمعینَ ○ اَمّا بعدُ فاذکُروا اللّٰہَ تعالیٰ
لیلاً ونہاراً ○ واقیموا الصَّلوٰۃَ واٰتوا الزَّکوٰۃَ علیٰ حسبِ
امرِہِ المُکرَّمِ ○ اِنَّ اللّٰہَ یأمُرُ بالعدلِ والاِحسانِ
وایتآئِ ذی القُربیٰ وینھیٰ عنِ الفحشآءِ والمُنکرِ والبغیِ
یعظُکُم لعلّکُم تذکَّرونَ ۝ ولذکرُ اللّٰہِ تعالیٰ اَعلیٰ واَولیٰ
واَجلُّ واَتمُّ واَعظمُ واَکبرُ

چوتھا خطبہ جُمعہ کا منظوم مع پچیس شعر مثنوی

؎ دس برس کی عمر جس دن ہو گئی بیست کی

بسمِ اللّٰہِ الرّحمٰنِ الرّحیمِ

الحمدُ لِربٍّ ھُوَ شافٍ لسقیمٍ	والشُّکرُ لِمَن اَرحمُ مِن کُلِّ رحیمٍ
العالِمُ والواحدُ والباقی اَبداً	والغافرُ لِلذَّنبِ جدیدٍ وقدیمٍ
الظّاھرُ والباطنُ والنّافعُ حقّاً	الرّازقُ لِلعبدِ واِن کانَ اَثیمٍ
الحاکمُ والنّافذُ لِلحُکمِ سریعاً	لا مانعَ ما یُوصلُ مِن فضلٍ کریمٍ

العالمُ والنّاظرُ فی کُلِّ اَوانٍ	والحافظُ مِن نارِ سعیرٍ وجحیمٍ
القابضُ والباسطُ والرّافعُ ربّی	المُحیی للمیّتِ مِن عظمٍ رمیمٍ
واَشھدُ باللّٰہِ لہٗ لیسَ نظیرٌ	الخالقُ لِلعیسیٰ مِن بطنٍ عقیمٍ
واَشھدُ بالصّادقِ لِلخیرِ حُلِیٍّ	القاسمُ لِلکوثرِ مِن کرمٍ عمیمٍ
فعلیہِ صلوٰۃٌ وسلامٌ بکمالٍ	مِن عندِ ھُوَ القادرُ مِن غیرِ ندیمٍ
والمَلکُ یُصلّونَ علیٰ اَفضلِ رُسُلٍ	والنّاسُ جمیعُونَ بِآدابٍ عظیمٍ
وعلیٰ اوّلِ اَصحابِ نبیٍّ ورسولٍ	صدّیقٌ رفیقٌ ھُوَ فی الغارِ ندیمٍ
وعلیٰ اَعدلِہِم ناطقٍ بالحقِّ صواباً	مِن ھیبتِہٖ فرَّ ابلیسُ رجیمٍ
وعلیٰ اَحلمِہِم جامعِ آیاتٍ شریفٍ	عثمانُ رضی اللہ عنہ قتیلٌ بیدِ القومِ رجیمٍ
وعلیٰ زوجِ بتولٍ اَسدِ اللّٰہِ ولیٍّ	ھُوَ قامعُ لِلخیبرِ مِن فضلٍ عمیمٍ
وعلیٰ قُرّۃِ عینیہِ شہیدینِ قتیلینِ	حسنینِ سعیدینِ بِجنّتِ نعیمٍ
وعلیٰ حمزۃَ وعبّاسٍ خیارینِ امیرینِ	عمّینِ شریفینِ رسولٍ وکریمٍ
وعلیٰ بنتِ رسولٍ ھِیَ زھرآءُ بتولٍ	لِلخلقِ ضمینٌ ھِیَ فی یومٍ سھیمٍ

وعلیٰ سآئرِ مَن تابعَ الدّینَ حنیفاً
رحمَ اللّٰہُ علیہِم ولھُم فضلٌ عظیمٌ

اِعلَموا اَنَّما الحَیٰوۃُ الدُّنیا لَھوٌ وَّلَعِبٌ وَّاِنَّ الدّارَ الاٰخِرَۃَ

لَهِىَ الْحَيَوَانُ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝ اِنَّ مَلَكَ الْمَوْتِ وُكِّلَ
بِكُمْ وَاَنْتُمْ غٰفِلُوْنَ ۝ وَالْقَبْرُ مُنْتَظِرُ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ فِيْ نَوْمِ
الْغَفْلَةِ نَآئِمُوْنَ ۝ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ۝
وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ
كَرِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَحِيْمٌ ۝

دس دن کی عمر جس دن ہوگئی یابیست کی — آدمی کو چاہیے کچھ قدر سمجھے زیست کی
تیس۳۰ کے سن تک نشاط زندگی حاصل رہے — جب ہوا چالیس۴۰ کا ہر کام میں کاہل رہے
اور جب اس عمر کو نہ سے گئے پورے پنچاس۵۰ — فرق آتا ہے بصر میں جاتے ہیں ہوش و حواس
ساٹھویں میں تکیۂ دیوار کی حاجت پڑی — جب ہوا ستر کا ہر اک کام میں دقت پڑی
جب ہوئی اسی کی یا نوے۹۰ کی عمر بے بقا — تن میں آئی ناتوانی جان پر رنج و عنا
بلکہ اب تو اسی نوے۹۰ کے بہت ہوتے ہیں کم — تھوڑے سی سن میں جاتے ہیں چلے سوئے عدم
دیکھتے ہی دیکھتے کیا طفل کیا پیر و جوان — چلتے پھرتے موت آئی مرگئے ہیں ناگہاں
قصہ کوتہ ہے جئے تم سو۱۰۰ برس یا ایک دن — اس جہان بے بقا سے کوچ ہوگا ایک دن
مومنو رہتے ہو کیوں بے فکر و بے غم بے خبر — اک سفر در پیش ہے دور و دراز و پر خطر
توشۂ اعمال تھوڑا بار عصیاں بے شمار — منزل مقصد نہایت دور شیطاں راہ مار
پل صراط از بسکہ باریک و طویل و تیز ہے — اس کے نیچے ایک دریا آگ سے لبریز ہے

نیک و بد اعمال تولے جائیں گے میزان میں — ہو حساب ذرہ ذرہ حشر کے میدان میں
منزل اوّل ہے اس کی ٹھہر خاموشاں میں قبر — اس میں تنگی کے سبب کروٹ کا بھی لینا ہے جبر
وہ اندھیری کوٹھری ہے ہر طرف سے بند آہ — روشنی کے اور ہوا کے واسطے روزن نہ راہ
ہے سرہانے پائنتی خاک اور دہنے بائیں خاک — نیچے اوپر خاک ہے تاریک ہے اک مغاک
کچھ نہ یاور کا پتہ ہے اور نہ مونس کا نشاں — حشر کے دن تک اکیلا تم کو رہنا ہے وہاں
جو کوئی جاتا ہے واں اس کی خبر آتی نہیں — کوئی بھی آرام کی صورت نظر آتی نہیں
موت ہے سر پر کھڑی تدبیر کرنا چاہیے — پھر نہ ہوگا کچھ نہیں تا خیر کرنا چاہیے
پاؤں چلنے پھرنے سے ہوجائیں گے بیکار پھر — دست و بازو ہل نہیں سکتے ترے زنہار پھر
خشک ہوئے گی زبان منہ سے نہ نکلے گا کلام — کچھ نہ کانوں سے سنائی دیگا اس دم لا کلام
آنکھیں مند جائینگی لب ہوجائنگے بند ایکبار — پھر تو یہ مردہ بدست زندہ ہے بے اختیار
توشۂ اعمال اپنا ساتھ لے جاؤ ابھی — کون پیچھے قبر میں بھیجے گا سوچو تو سہی
بعد مرنے کے تمہیں اپنا پرایا بھول جائے — فاتحہ کو قبر پر پھر کوئی آئے یا نہ آئے
توبہ استغفار عصیاں سے کرو ڈرتے رہو — امر و نہی حق تعالے کو ادا کرتے رہو

رحم کر علمی پہ یارب دے اُسے توفیق خیر
کام بخشش کا نہیں کوئی تری رحمت بغیر

خطبۂ ثانی

الحمد للہ حمدا کثیرا و سبحوہ بکرۃ و اصیلا ہ
وما ارسلناک الا مبشرا و نذیرا ہ و نشھد
ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ سمیعا قدیرا ہ
و نشھد ان محمدا عبدہ و رسولہ مخاطب نحن
نزلنا علیک القران تنزیلا ہ ان اللہ وملئکتہ یصلون
علی النبی یایھا الذین امنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما ہ
اللھم صل علی محمد و علی ال محمد بعدد من صلی
وصام ہ وصل علی محمد و علی ال محمد بعدد من قعد
وقام ○ وصل علی جمیع الانبیاء والمرسلین ○ و علی
الملئکۃ المقربین و علی اھل طاعتک اجمعین من
اھل السموت واھل الارضین ○ برحمتک یا ارحم
الراحمین ○ اللھم وفق امیر الزمان بانواع البرکات
والاحسان اللھم انصر من نصر دین محمد صلی اللہ تعالی
علیہ وسلم واجعلنا منھم واخذل من خذل دین
محمد صلی اللہ تعالی علیہ وسلم ولا تجعلنا منھم عباد
اللہ ○ ان اللہ یامر بالعدل والاحسان وایتای
ذی القربی وینھی عن الفحشاء والمنکر والبغی یعظکم

لعلکم تذکرون ہ اذکروا اللہ العزیز الجلیل الجبار
یذکرکم وادعوہ یستجب لکم ولذکر اللہ تعالی اعلی
واولی واتم واھم واعظم واکبر ہ

پانچواں خطبہ جمعہ کا ملتقط از آیات و احادیث مع پینتیس شعر غزل

ے جان کو دل کو ہمیشہ رکھتی ہے خوشتر نماز

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ الذی ھدنا لھذا وما کنا لنھتدی
لولا ان ھدنا اللہ تعالی عالم الغیب والشھادۃ ھو الرحمن
الرحیم ہ ھو الاول والاخر والظاھر والباطن وھو بکل
شیء علیم ہ ھو الذی یصورکم فی الارحام کیف یشاء لا
الہ الا ھو العزیز الحکیم ہ ھو الذی انشاکم وجعل لکم
السمع والابصار والافئدۃ قلیلا ما تشکرون ہ ولہ
الحمد فی السموت والارض وعشیا وحین تظھرون ہ
ھو الذی ارسل رسولہ بالھدی ودین الحق لیظھرہ

عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۞ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ
النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ
تَهْتَدُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا
الرَّسُوْلَ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۞
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ
رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ
فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۡ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ
السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۛ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۚ
اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَ
يُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ۞ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
اَمْوَاتًا ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ۝ فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ
اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ
خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ
وَذَرُوا الْبَيْعَ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ
نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ فَاسْتَغْفِرُوْا

رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝
وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ لَا تُلْهِكُمْ
اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا
لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ؕ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا
يَعْلَمُوْنَ ۝ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ
قَرْضًا حَسَنًا ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ
عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ؕ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۞ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ
سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ
وَاعْفُ عَنَّا وقفة وَاغْفِرْ لَنَا وقفة وَارْحَمْنَا وقفة اَنْتَ مَوْلٰىنَا
فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۞ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ
عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝
سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ وَسَلٰمٌ عَلَى
الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

جان کو دل کو ہمیشہ رکھتی ہے خوشتر نماز   جامے کو رکھتی ہے پاک اور جسم کو اطہر نماز
مرد و عورت لڑکا لڑکی خادم و لونڈی غلام   چاہیے پڑھتے رہیں چھوٹے بڑے گھر گھر نماز
اُٹھ اذانِ فجر سے پہلے بصدقِ دل مدام   کر طہارت اور وضو پھر پڑھ اذاں کہہ کر نماز
فجر و ظہر و عصر و مغرب اور عشا کی رات دن   پنجگانہ پڑھ جماعت سے ہمیشہ ہر نماز
اور سب اعمال نیک و بد کی پرسش پیچھے ہو   پوچھیں گے پہلے تلک ہنگامہ محشر نماز
سب فرشتوں کو بھی پیارا ہے نمازی آدمی   زینت اسلام اہلِ دیں کا ہے زیور نماز
باغ جنت قصرِ جنت حورِ جنت اک طرف   حشر کے دن ہو گی خالق کی طرف رہبر نماز
بارگاہ حق تعالیٰ میں ہے وقت حاضری   رکھ امید و بیم دل سے ادا تو کر نماز
لوگ تو سو طرح سے کرتے ہیں زہد و ریاض   کیا کمال اس میں ہوا تو نے گذاری گر نماز
ہے بہت تاکید قرآں میں نہیں ہوتی معاف   شادی و غم یا کسی حالت میں مومن پر نماز
تندرستی یا ہو بیماری وطن ہو یا سفر   گر نہ ہو ممکن اترنا پڑھ سواری پر نماز
یا نہ ہو پانی میسر یا کرے پانی ضرر   پڑھ تیمم سے برابر ہو کے تو بے ڈر نماز
ہیں وہی مقبول درگاہ خدائے دو جہاں   جو ادا کرتے ہیں ذوق و شوق سے اکثر نماز
دیکھو شاہ کربلا کو قتل کے میداں میں بھی   سامنے تھے موت کے بیٹھے نہ چھوڑی پر نماز
جب اذاں جمعے کی سن لے جانب مسجد تو آ   سنتیں پڑھ خطبہ سن پھر پڑھ جھکا کر سر نماز
وقت ہو جائے نہ تنگ اے دل تو سستی دور کر   چاہیے ہر ساعتِ مسنون کے اوپر نماز
ایسی بے ترکیب مت پڑھنا خدا کے واسطے   روزِ محشر جو اُلٹ ماریں ترے منہ پر نماز

حال پر افسوس ان لوگوں کے جو پڑھتے نہیں   کیا کسی سے کچھ طلب کرتی ہے مال و زر نماز
حق تو یہ ہے بے نمازی بھاگتے کوسوں تلک   کوڑی پیسا دینا پڑتا گر انہیں پڑھ کر نماز
ہو کے مومن جو ادا کرتے نہیں اس فرض کو   ہو بھلا ان کے جنازے پر روا کیوں کر نماز
دست و پا بینی و پیشانی نہ کچھ گھس جائیں گے   گر پڑھے گا حسبِ حکم حضرتِ داور نماز
منحصر کچھ انس و جاں حور و ملائک پر نہیں   خلق ساری ہے نمازی جان کر بہتر نماز
طوطا مینا شیر و آہو مچھلی و مرغابی سدا   پڑھتے ہیں کل ساکنانِ کوہ و بحر و بر نماز
جملہ حشرات اور نباتات اور بہائم اور جبال   صبح سے دن بھر پڑھیں اور شام سے شب بھر نماز
ایک رکعت پڑھنے سے ہو ایک رکعت کا ثواب   کوئی دکاں میں پڑھے گا یا پڑھے گا گھر نماز
پاس کی مسجد میں ستائیس کا پاوے ثواب   پانچ سو کا مسجد جامع میں پڑھ لے گر نماز
ایک رکعت کی ادا سے ہو ثواب نصف لاکھ   مسجد نبوی میں جو کوئی پڑھے جا کر نماز
ایک کے بدلے ملے گا لاکھ کا اس کو ثواب   جو نمازی جا کے پڑھ لے کعبہ کے اندر نماز
لاکھ کا چوتھائی حصہ اس کو ہاتھ آئے ضرور   جو پڑھے بیت المقدس میں کھڑا ہو کر نماز
بے نماز دل سے کوئی پوچھے کہ پیرو کس کے ہو   پیشوا تو جتنے تھے پڑھتے تھے افزوں تر نماز
پیشواؤں کے طریقے پر ہی چلنا چاہیے   پڑھتے آئے ہمیشہ پیر و پیغمبر نماز
پڑھتیں بی بی فاطمہ پڑھتے حسنؓ پڑھتے حسینؓ   پڑھتے تھے صدیقؓ و فاروقؓ و غنیؓ حیدرؓ نماز
پڑھتے تھے محبوب سبحانی و خواجہ جی مدام   شہ مدار و سید سالار پڑھتے ہر نماز
ان اماموں کے اگر قدموں پہ رکھو گے قدم   ہو کے شافع حشر میں دکھلائے گی جو ہر نماز

جو نمازی ہیں ترے مقبول انکے صدقہ میں
کر تو علمی کی قبول اے خالق اکبر نماز

خُطبۂ ثانی

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ
وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِىْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ
حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى
اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا
بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ قَالَ رَسُوْلُ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ كُنْتُ اَنَا اِمَامَ
النَّبِيِّيْنَ وَخَطِيْبَهُمْ وَصَاحِبَ شَفَاعَتِهِمْ فَخْرٍ ○ وَاَنَا اَوَّلُ النَّاسِ
خُرُوْجًا اِذَا بُعِثُوْا وَاَنَا خَطِيْبُهُمْ اِذَا وَفَدُوْا وَاَنَا مُبَشِّرُهُمْ اِذَا يَئِسُوْا
وَلِوَآءُ الْحَمْدِ يَوْمَئِذٍ بِيَدِىْ وَاَنَا اَكْرَمُ وُلْدِ اٰدَمَ عَلٰى رَبِّىْ وَلَا فَخْرَ ○
وَبُعِثْتُ مِنْ خَيْرِ قُرُوْنِ بَنِىْ اٰدَمَ قَرْنًا فَقَرْنًا حَتّٰى كُنْتُ مِنَ الْقَرْنِ
الَّذِىْ كُنْتُ مِنْهُ وَمَثَلُ اَهْلِ بَيْتِىْ كَسَفِيْنَةِ نُوْحٍ مَّنْ رَكِبَهَا
نَجٰى وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا غَرِقَ ○ وَاَصْحَابِىْ كَالنُّجُوْمِ
بِاَيِّهِمُ اقْتَدَيْتُمْ اِهْتَدَيْتُمْ وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا

خَلِيْلًا غَيْرَ رَبِّىْ لَاتَّخَذْتُ اَبَا بَكْرٍ خَلِيْلًا اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى
جَعَلَ الْحَقَّ عَلٰى لِسَانِ عُمَرَ ○ رَفِيْقِىْ فِى الْجَنَّةِ عُثْمَانُ ابْنُ
عَفَّانَ ○ وَمَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِىٌّ مَّوْلَاهُ وَالْحَسَنُ رضی
وَالْحُسَيْنُ رضی سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ ○ وَالْفَاطِمَةُ سَيِّدَةُ
نِسَآءِ اَهْلِ الْجَنَّةِ ○ وَخَيْرُ نِسَآئِهَا خَدِيْجَةُ خُوَيْلِدٍ ○
وَفَضْلُ عَآئِشَةَ عَلَى النِّسَآءِ كَفَضْلِ الثَّرِيْدِ عَلٰى سَآئِرِ الطَّعَامِ
وَمَنْ اٰذٰى عَمِّىْ فَقَدْ اٰذَانِىْ وَطَلْحَةُ فِى الْجَنَّةِ ○ وَالزُّبَيْرُ
فِى الْجَنَّةِ وَسَعْدُ بْنُ مَالِكٍ فِى الْجَنَّةِ ○ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ
ابْنُ عَوْفٍ فِى الْجَنَّةِ ○ وَاَبُوْ عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ فِى الْجَنَّةِ وَ
سَعِيْدُ بْنُ زَيْدٍ فِى الْجَنَّةِ ○ اَللّٰهُمَّ وَاَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدَنِ
الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِىْ وَعَدْتَّهُ الَّذِىْ اِذْ قَالَ صَدَّقْتَهُ
وَاِذَا سَاَلَ اَعْطَيْتَهُ ○ اَللّٰهُمَّ وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهُ فِىْ اُمَّتِهٖ ○
وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهٖ ○ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ ○ وَاحْشُرْنَا فِىْ
زُمْرَتِهٖ وَتَحْتَ لِوَآئِهٖ ○ وَاجْعَلْنَا مِنْ رُفَقَآئِهٖ ○ وَاَوْرِدْنَا
حَوْضَهٗ وَاسْقِنَا بِكَاْسِهٖ ○ وَانْفَعْنَا بِمَحَبَّتِهٖ ○ اِسْمَعُوْا وَمَنْ
يُّطِعِ الْاَمِيْرَ فَقَدْ اَطَاعَنِىْ ○ وَمَنْ يَّعْصِ الْاَمِيْرَ فَقَدْ
عَصَانِىْ ○ اُوْصِيْكُمْ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فَعَلَيْكُمْ

بُسنّتی وسنۃ الخلفاء الراشدین المھدیین تمسکوا
بھا وعضوا علیھا بالنواجذ ولا یقعد قوم یذکرون
اللہ الا حفتھم الملٰئکۃ وغشیتھم الرحمۃ ولذکر
اللہ تعالٰی اعلٰی واولٰی واعز واجل واعظم واکبر ؕ

چھٹا خطبہ جمعہ کا مع نو شعر غزل

ے واسطے حق کے نہ ایسی راہ چل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر
ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ○ وصلی اللہ
تعالٰی علٰی سیدنا ومولانا محمد خاتم النبیین ○
سید المرسلین شفیع المذنبین وعلٰی اٰلہ الطیبین ○
واصحابہ المطھرین ○ ومن تبعھم اجمعین ○
یاایھا المسلمون نصرکم اللہ اطیعوا اللہ واطیعوا
الرسول ودوموا علٰی امرہ واجتنبوا عن نھیہ فان
لکم فیہ خیر الدارین ؕ بارک اللہ لنا ولکم فی القراٰن

العظیم ○ ونفعنا وایاکم بالاٰیات والذکر الحکیم ○ انہ
تعالٰی جواد کریم ملک بر رءوف رحیم ؕ

واسطے حق کے نہ ایسی راہ چل — حشر کے دن جس سے ہو تجھ کو خلل
نیکیوں میں سست ہے بدیوں میں چست — چھوڑ ان باتوں کو طور اپنے بدل
اب تو غفلت مت کر اور ہشیار رہو — سن ترا پہونچا ہے نزدیک اجل
قُل اَطیعوا اللہ جو قرآں میں ہے — کر عمل اس پر نہ کر لیت ولعل
دست و پا گوش و زباں قابو میں ہیں — کام جو کرنے ہیں کر لے آج کل
کر زمیں کے نیچے جانے کی بھی فکر — اونچے اونچے یاں تو بنوائے محل
روشنی کا قبر کی سامان کر — محض ہیں بے کار شمع و کنول
کر جوانی میں تو کار آخرت — بس یہی کافی ہے رکھ اس پر عمل

علمی عاجز کی رکھیو آبرو
حشر میں اے خالق عز وجل

خطبہ ثانی

نحمدہ ونستعینہ ونصلی علٰی نبیہ
وحبیبہ محمد واٰلہ وصحبہ اجمعین ○
یاایھا المؤمنون خذل اللہ اعداءکم اعملوا الاعمال

الصّٰلِحَةَ وَاتَّقُوْا عَنْ جَمِیْعِ الْمَعَاصِیْ وَالذُّنُوْبِ وَاجْمَعُوْا
خَیْرَ الزَّادِ التَّقْوٰی لِلْعُقْبٰی ○ فَاِنَّ زَادَکُمْ قَلِیْلٌ قَلِیْلٌ
وَّسَبِیْلُکُمْ طَوِیْلٌ طَوِیْلٌ ○ فَتُوْبُوْٓا اِلَی اللّٰہِ التَّوَّابِ
وَاسْتَغْفِرُوْہُ اِنَّہٗ عَلِیْمٌ بِالصَّوَابِ وَاذْکُرُوْہُ بُکْرَۃً وَّ
اَصِیْلًا ○ اِنَّ ذِکْرَ اللّٰہِ تَعَالٰی اَعْلٰی وَاَوْلٰی وَاَجَلُّ
وَاَعْظَمُ وَاَکْبَرُ ○

ساتواں خطبہ رمضان شریف کا مع پچیس شعر غزل

ے برکتوں سے ہے بھرا ہر روز و شب ہر صبح و شام

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ فَضَّلَ عَلَی الشُّھُوْرِ شَھْرَ رَمَضَانَ
وَنَزَّلَ فِیْہِ الرَّحْمَۃَ وَالْغُفْرَانَ ○ وَالشُّکْرُ لِلرَّحْمٰنِ الَّذِیْ
شَرَّفَ عَلَی الْاَیَّامِ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ وَفَرَضَ صَلٰوتَہٗ عَلٰٓی اَھْلِ
الْاِسْلَامِ وَجَعَلَنَا مِنْ اُمَّۃِ خَیْرِ الْاَنَامِ عَلَیْہِ التَّحِیَّۃُ
وَالسَّلَامُ ○ ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْٓ اَوْجَبَ خُطْبَۃَ ھٰذَا الْیَوْمِ
عَلٰی ھٰذَا الْقَوْمِ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْاَنْبِیَآءِ

وَالْمُرْسَلِیْنَ اِمَامِ الْھُدٰی شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ اَحْمَدَ
الْمُصْطَفٰی مُحَمَّدِ الْمُجْتَبٰی الَّذِیْٓ اُنْزِلَ فِیْہِ الْقُرْاٰنُ
ھُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنٰتٍ مِّنَ الْھُدٰی وَالْفُرْقَانِ ○ وَ
خَصَّصَہٗ بِالسَّبْعِ الْمَثَانِیْ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ○ وَبِالشَّفَاعَۃِ
لِاَھْلِ الْکَبَائِرِ لِلنَّجَاۃِ مِنَ الْعَذَابِ الْاَلِیْمِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ حَبِیْبِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ وَ
عَلٰٓی اٰلِہِ الْمُطَھَّرِیْنَ وَاَصْحَابِہِ الْمُکَرَّمِیْنَ خُصُوْصًا
عَلٰٓی اَفْضَلِ الْبَشَرِ بَعْدَ الْاَنْبِیَآءِ بِالتَّحْقِیْقِ قَاتِلِ الْکُفَّارِ
وَالزَّنَادِیْقِ ○ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَبِیْ بَکْرِ الصِّدِّیْقِ رَضِیَ اللّٰہُ
تَعَالٰی عَنْہُ وَعَلٰٓی اَعْدَلِ الْاَصْحَابِ ○ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ
عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ○ وَعَلٰی مَعْدَنِ
الْحَیَآءِ وَالْعِرْفَانِ ○ جَامِعِ الْقُرْاٰنِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عُثْمَانَ
ابْنِ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ○ وَعَلٰٓی اَسَدِ اللّٰہِ
الْغَالِبِ ○ مَطْلُوْبِ کُلِّ طَالِبٍ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ بْنِ
اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ○ وَعَلَی السِّتَّۃِ الْبَاقِیَۃِ مِنَ الْعَشَرَۃِ
الْمُبَشَّرَۃِ الَّذِیْنَ اَسْمَآءُ ھُمْ سَعْدٌ وَّسَعِیْدٌ وَّاَبُوْ عُبَیْدَۃَ
وَالطَّلْحَۃُ وَالزُّبَیْرُ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمُ اللّٰہُ الْعَزِیْزُ

الْوَهَّابُ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ ○ وَعَلٰى عَمَّيْهِ الشَّرِيْفَيْنِ الْمُكَرَّمَيْنِ
عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ النَّاسِ ○ حَمْزَةَ وَالْعَبَّاسِ ○ رَضِيَ اللّٰهُ
تَعَالٰى عَنْهُمَا وَعَلَى الْاِمَامَيْنِ السَّعِيْدَيْنِ الشَّهِيْدَيْنِ ○
اَبِيْ مُحَمَّدِنِ الْحَسَنِ وَاَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ وَعَلٰى اُمِّهِمَا
سَيِّدَةِ النِّسَآءِ بِنْتِ سَيِّدِ الْاَنْبِيَآءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ وَعَلٰى
خَدِيْجَةِ الْكُبْرٰى وَعَآئِشَةَ الصِّدِّيْقَةِ الْحُمَيْرَآءِ وَعَلٰى
اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَعَلٰى زُمْرَةِ اَهْلِ
بَيْتِهِ الطَّيِّبَاتِ وَعَلٰى فِرَقِ الْاَخْيَارِ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ ○
وَعَلَى الَّذِيْنَ بَايَعُوْهُ تَحْتَ الشَّجَرَةِ وَالتَّابِعِيْنَ الْبَرَرَةِ ○
وَعَلٰى تَبْعِ التَّابِعِيْنَ الْمُتَّقِيْنَ وَالصُّلَحَآءِ الْمُهْتَدِيْنَ ○
رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ○ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○
وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى
جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○

برکتوں سے ہے بھرا ہر روز و شب ہر صبح و شام — اس لئے ہے مومنو ماہ مبارک اس کا نام
اس مہینے میں نزولِ رحمت حق بیشمار — اس مہینے میں کلام اللہ اترا لا کلام

اس مہینے میں ہوئے دوزخ کے سب دروازے بند — اس مہینے میں کھلے جنت کے دروازے تمام
اس مہینے میں فرشتے اور بہت ارواح پاک — آسماں سے آکے کرتے ہیں زمیں پر اژدحام
اس مہینے میں شب قدر ایک ایسی ہے نہاں — جس کو دس ماہ سے اچھا کہے رب الانام
اس مہینے میں نجات آفت سے ہر مومن کو ہو — اس مہینے میں شیاطین قید ہوتے ہیں مدام
اس مہینے میں دعائیں نیک ہوتی ہیں قبول — اس مہینے میں تمہیں توبہ مناسب ہے مدام
اس مہینے میں ادا اک فرض جو کوئی کرے — پائے ستر کا ثواب ایسا ہے حق کا فضل عام
ان دنوں میں سنتوں اور نفلوں کا ثواب — مثل فرضوں کے لکھا جاتا ہے ہر عابد کے نام
ایک نیکی کے عوض پاؤ گے ستر نیکیاں — تا بمقدور اس مہینے میں کرو تم نیک کام
نار دوزخ سے بچانے کو سپر بن جائے گا — اور روز حشر میں شافع ہو یہ والا مقام
اس مہینے کی صفت اکثر رسول حق ﷺ نے کی — اور ثنا کرتے تھے جملہ آل و اصحاب کرام
حسب فرمان الٰہی حسب ارشادِ رسولؐ — ہر طرح لازم ہے کرنا تم کو اس کا اہتمام
کھانا پینا چھوڑنے سے روزہ کامل نہ ہو — چاہیے ہر عضو کے روزے کا کرنا التزام
دیکھنا سننا ہے جس کا منع کر دے ترک سب — آنکھ کا اور کان کا روزہ یہی ہے لا کلام
روزہ کام و زباں جھوٹی نہ کہنا کوئی بات — غیبت و بہتان سے بچنا تو نہ کرنا اتہام
ہاتھ سے ایذا نہ دے لکھے نہ بیجا کوئی بات — واں نہ رکھے پاؤں جو دیکھے گناہوں کا مقام
ساتھ مسکینوں یتیموں کے کرو افطار تم — روزہ کھلوایا کرو لوگوں کے روزے وقت شام
جو کوئی کھلوائے روزہ پلئے روزے کا ثواب — ہو اگرچہ لائق افطار تھوڑا سا طعام

اس میں روزہ دار کا ہوتا نہیں کچھ کم ثواب ۔۔۔ ہے یہ سب انعام خالق از برائے خاص و عام
ہر عبادت سے سوا اس ماہ کے روزے کا اجر ۔۔۔ روزے داروں کیلئے ہے واقعی روزے کا قیام
کوئی تو میوے کوئی حوریں عبادت کی جزا ۔۔۔ کوئی فردوس بریں میں پائے گا کوثر کا جام
روزے داروں کو ولیکن ایسی اک نعمت ملے ۔۔۔ کوئی بھی واقف نہ ہو جس سے بجز رب الانام
یعنی دیدار خدا ہوگا قیامت کو ضرور ۔۔۔ مثل اسکے کب ہے کوئی نعمت دار السلام

جتنی تجھ سے ہو سکے علمی عبادت اس میں کر
جانے آئے یا نہ آئے پھر تجھے ماہ صیام

خُطْبَۂ ثَانِیْ

نَحْمَدُ اللّٰهَ خَالِقَ الْجِنَانِ وَالسَّقَرِ ○ وَ
نُصَلِّيْ وَنُسَلِّمُ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَشَرِ ○ وَ
عَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَعَشِيْرَتِهٖ
وَمَنِ اتَّبَعَهُمْ مِّنَ التَّابِعِيْنَ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ○
اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا الْمُسْلِمُوْنَ الْحَاضِرُوْنَ اَيَّدَكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى
بِزِيَادَةِ الْمُؤْمِنِيْنَ ○ وَخُذْلَانِ اَعْدَآءِ الْاِسْلَامِ مِنَ الْكُفَّارِ
وَالْمُشْرِكِيْنَ ○ وَاَصْلَحَ اللّٰهُ تَعَالٰى حَالَكُمْ فِيْ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَالدِّيْنِ ○
اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَاْمُرُكُمْ بِاِقَامَةِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَةِ وَصَلٰوةِ
الْجُمُعَةِ وَصَوْمِ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِيْ فَضَآئِلُهٗ كَثِيْرَةٌ مِّنْ
اَنْ تُعَدَّ وَتُحْصٰى ○ وَاَجَلُّ مِنْ اَعْدَادِ الرِّمَالِ وَالْحَصٰى ○

فَافْعَلُوْا مَآ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ الْمُصْطَفٰى اِنْ كُنْتُمْ
تَشْتَهُوْنَ حُسْنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَرْحَمُ
عِبَادَهُ الصَّالِحِيْنَ وَيَخْتَصُّهُمْ بِالْاَجْرِ الْعَظِيْمِ ○ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ
تَعَالٰى يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ ○ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى
وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَهَمُّ وَاَكْبَرُ ؕ

آٹھواں خطبہ رمضان شریف کا مع ۱۲ شعر غزل میں

۵ سلطان جہاں حضرت ماہ رمضان ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَكْرَمَنَا بِصِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ شَهْرٌ اُنْزِلَ
فِيْهِ الْقُرْاٰنُ ○ كَمَا قَالَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ ○ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ
اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ اَيْ شَهْرٌ اَوَّلُهٗ رَحْمَةٌ وَّاَوْسَطُهٗ مَغْفِرَةٌ
وَّاٰخِرُهٗ عِتْقٌ مِّنَ النِّيْرَانِ ○ شَهْرٌ تُفْتَحُ فِيْهِ اَبْوَابُ الْجِنَانِ
وَتُغْلَقُ فِيْهِ اَبْوَابُ النِّيْرَانِ ○ وَتُسَلْسَلُ فِيْهِ الشَّيْطَانُ وَ
لَخُلُوْفُ فَمِ الصَّآئِمِ اَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِّيْحِ الْمِسْكِ وَ
الزَّعْفَرَانِ ○ اَيْ شَهْرٌ مَّنْ خَفَّفَ فِيْهِ عَنْ مَّمْلُوْكِهٖ غَفَرَ اللّٰهُ

لَهٗ وَاَعْتَقَهٗ مِنَ النِّيْرَانِ ○ شَهْرٌ مَّنْ اَشْبَعَ فِيْهِ صَآئِمًا سَقَاهُ اللّٰهُ تَعَالٰى مِنْ حَوْضِ الْكَوْثَرِ حَتّٰى يَدْخُلَ الْجِنَانِ ○ شَهْرٌ فِيْهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ○ شَهْرٌ مَّنْ تَقَرَّبَ فِيْهِ بِخَصْلَةٍ مِّنَ التَّطَوُّعِ كَانَ كَمَنْ اَدّٰى فَرِيْضَةً فِيْمَا سِوَاهُ مِنَ الْاَحْيَانِ ○ شَهْرٌ يَّشْفَعُ لَنَآ اِلٰى رَبِّنَا الْمُسْتَعَانِ عَلَيْهِ تَوَكُّلُ اَهْلِ الْاِيْمَانِ ○ شَهْرٌ مَّدَحَهٗ نَبِيُّ اٰخِرِ الزَّمَانِ سَيِّدُ الْاِنْسِ وَالْجَآنِّ ○ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ مِنَ الرَّحْمٰنِ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ؕ

سلطان جہاں حضرت ماہِ رمضاں ہے　　کیا شان ہے کیا شوکت ماہ رمضاں ہے

پیغمبر برحق نے لکھے اس کے بہت وصف　　قرآں میں لکھی مدحت ماہ رمضاں ہے

در بند ہیں دوزخ کے تو جنت کے کھلے ہیں　　دیکھو تو عجب برکت ماہ رمضاں ہے

اک فرض ادا ہووے تو ستر کا ملے اجر　　مرغوب خدا طاعت ماہ رمضاں ہے

کچھ فرض سے کم اس کو نہ رتبے میں سمجھنا　　جو تم نے پڑھی سنتِ ماہ رمضاں ہے

ہر صائم عاصی کی شفاعت یہ کرے گا　　کیا اصل علی ہمت ماہ رمضاں ہے

ہو کر کے سپر آتش دوزخ سے بچائے　　دن حشر کے یہ شفقت ماہ رمضاں ہے

قرآن کا نزول اسمیں ہے اور اس میں شب قدر　　کیا مرتبہ کیا عزت ماہِ رمضاں ہے

ہے خوب جو روشن ہوں مساجد میں قنادیل　　مطبوع نبی ﷺ زینت ماہ رمضاں ہے

بیشک اسے ہو جائیگی دوزخ سے رہائی　　جس کو کہ بدل الفت ماہ رمضاں ہے

ہے عید کی اک روز خوشی اس کی ہے ہر وقت　　تو حصہ فزوں عشرت ماہ رمضاں ہے

رہتے ہیں فزوں روزے کی بو مشک سے ٹھہری　　حقا کہ بہت حرمت ماہِ رمضاں ہے

قرآن و تراویح کا چرچا ہے ہر ایک جا　　کیا نام خدا شہرت ماہ رمضاں ہے

کرنا جو عبادت ہے کرو ورنہ چلا یہ　　بے فائدہ پھر حسرت ماہ رمضاں ہے

سب حکم بجالاؤ تم اور غور سے دیکھو　　کیا رحمت حق آیت ماہ رمضاں ہے

لذات سے فردوس کے ہونگے متلذذ　　جب سمجھیں گے کیا نعمت ماہ رمضاں ہے

ہو جائے گا سب صائموں پر وادریاں　　محشر کو یہ کچھ اجرت ماہ رمضاں ہے

مخدوم ہو تم خلد میں گر حور کے چاہو　　یاں فرض تمہیں خدمت ماہ رمضاں ہے

اے صائمو ہے مورد رحمت یہ مہینہ　　الحق کہ بہت رحمت ماہ رمضاں ہے

آئندہ ملے یا نہ ملے سمجھو غنیمت　　ان روزوں کو یہ صحبت ماہ رمضاں ہے

علمی کو ہر اک چیز سے کردے گی غنی یہ
قسمت میں اگر دولت ماہ رمضاں ہے

خطبۂ ثانی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدٰنَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِیَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰنَا اللّٰهُ وَهُوَ الَّذِیْٓ
اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ
كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ ○ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی
النَّبِیِّ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْمَخْلُوْقَاتِ
وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی صَحْبِهٖ بِعَدَدِ اَشْعَارِ الْمَوْجُوْدَاتِ وَ
صَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ ○ وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ
الصّٰلِحِیْنَ ○ وَعَلٰی جَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَارْحَمْنَا
وَاحْشُرْنَا مَعَهُمْ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○ اَللّٰهُمَّ وَفِّقْ
وَثَبِّتْ سَلَاطِیْنَ الْعَهْدِ وَالزَّمَانِ ○ عَلَی الْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ
اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَّصَرَ دِیْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ ○ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِیْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ
تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ عِبَادَ اللّٰهِ ○ اِنَّ
اللّٰهَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآئِ ذِی الْقُرْبٰی وَ
یَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ
تَذَكَّرُوْنَ ○ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰی اَعْلٰی وَاَوْلٰی وَاَعَزُّ وَ

اَجَلُّ وَاَهَمُّ وَاَتَمُّ وَاَكْبَرُ ○

نواں ۹ خطبہ جمعہ کا مع ستّائیس شعر غزل

ہ یاد رکھ ہر آن آخر موت ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ قَدَّرَنَا فِیْ سَابِقِ عِلْمِهٖ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ
وَزَیَّنَ بِجَوَاهِرِ الْجُمُعَةِ رِقَابَ الشُّهُوْرِ وَالْاَوَانِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ الَّذِیْ
رَبَّنَا فِی الدُّنْیَا بِنَعِیْمِ الْاَلْوَانِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فِی الْقُبُوْرِ
وَالدَّیَّانِ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ فِیْهِ یَحْكُمُ بِالْعَدْلِ وَالْفَضْلِ
وَالْبُرْهَانِ ○ اِیَّاكَ نَعْبُدُ حَقَّ الْعُبُوْدِیَّةِ فِیْ كُلِّ حِیْنٍ وَّاٰنٍ ○ وَاِیَّاكَ
نَسْتَعِیْنُ عَلَی الْاَعْدَآءِ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالشَّیْطَانِ ○ اِهْدِنَا
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ بِالْاِسْتِقَامَةِ عَلَی التَّوْحِیْدِ وَالْاِیْمَانِ ○
صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ بِالْهِدَایَةِ اِلٰی سَبِیْلِ الْجِنَانِ ○
غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالطُّغْیَانِ ○
وَلَا الضَّآلِّیْنَ مِنْ اَهْلِ الْهَوٰی وَالْبِدَعِ وَالْعِصْیَانِ ○
اٰمِیْنَ اِجَابَةً لِّلّٰهِ تَعَالٰی وَلِرَسُوْلِهٖ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

شَوْقًا اِلٰى لِقَآءِ الرَّحْمٰنِ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا صَمَدًا قَادِرًا قَهَّارًا مَلِكًا جَبَّارًا لِّلذُّنُوْبِ
غَفَّارًا لِّلْعُيُوْبِ سَتَّارًا ○ وَّنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ○ خُصُوْصًا عَلٰى
شَيْخِ الْكِبَارِ وَالصِّغَارِ وَمَعْدِنِ الْعِلْمِ وَالْوَقَارِ ○ صَاحِبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ
فِى الْغَارِ ○ اَلصَّادِقِ الصِّدِّيْقِ ○ وَالْاِمَامِ الْاَعْلٰى قَاتِلِ الْكَفَرَةِ
وَالزَّنَادِيْقِ ○ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ اَبِىْ بَكْرِ
الصِّدِّيْقِ ○ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ○ ثُمَّ السَّلَامُ مِنَ الْمَلِكِ
الْوَهَّابِ ○ عَلَى الْاِمَامِ الْاَعْدَلِ الْمُزَيِّنِ الْمَسْجِدِ وَالْمِحْرَابِ ○
مَنْ وَّفَّقَ رَاْيَهٗ بِالْوَحْىِ وَالْكِتَابِ ○ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِمَامِ
الْاَعْدَلِيْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ثُمَّ
السَّلَامُ مِنَ الْمَلِكِ الْمَنَّانِ ○ عَلٰى اَمِيْرِ الزَّمَانِ كَامِلِ الْحَيَآءِ
وَالْاِيْمَانِ مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْاِحْسَانِ ○ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ○
وَاِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ ○ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ○
ثُمَّ السَّلَامُ مِنَ الْمَلِكِ الْعَلِىِّ عَلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِمَامِ
الْاَشْجَعِيْنَ اَسَدِ اللّٰهِ الْغَالِبِ وَمَطْلُوْبِ كُلِّ طَالِبٍ عَلِىِّ
ابْنِ اَبِىْ طَالِبٍ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ○ وَعَلٰى وَلَدَيْهِ وَقُرَّةِ

عَيْنَيْهِ وَرَاكِبَىْ مَنْكِبَيْهِ ○ الْاِمَامَيْنِ الْهُمَامَيْنِ السَّعِيْدَيْنِ
الْمَقْبُوْلَيْنِ الْمَقْتُوْلَيْنِ ○ اَبِىْ مُحَمَّدِنِ الْحَسَنِ وَاَبِىْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ
رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَعَلٰى اُمِّهِمَا سَيِّدَةِ النِّسَآءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ
رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا ○ وَعَلَى الْمُطَهَّرِيْنَ مِنَ الْقَدَمِ اِلَى الرَّاْسِ ○
عَمَّيْهِ الشَّرِيْفَيْنِ بَيْنَ النَّاسِ ○ حَمْزَةَ وَالْعَبَّاسِ ○ وَعَلٰى
مَنْ تَابَعَهُمْ مِّنَ النَّاسِ وَعَلَى الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ ○ وَالتَّابِعِيْنَ
الْاَبْرَارِ الْاَخْيَارِ اِلٰى دَارِ الْقَرَارِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ○
اَيُّهَا الْحَاضِرُوْنَ ○ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ الدُّنْيَا دَارُ الْمِحْنَةِ وَالْفِرَارِ ○
وَالْعُقْبٰى دَارُ الرَّاحَةِ وَالْقَرَارِ بَادِرُوْا فِى الدُّنْيَا بِالتَّوْبَةِ
وَالْاِسْتِغْفَارِ قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا بِالْمَعَاصِىْ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا
ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ طَالِبُ الدُّنْيَا مَغْرُوْرٌ وَّطَالِبُ
الْعُقْبٰى مَسْرُوْرٌ وَّطَالِبُ الْمَوْلٰى مَنْصُوْرٌ وَّطَالِبُ الدُّنْيَا
جَاهِلٌ وَّطَالِبُ الْعُقْبٰى عَاقِلٌ وَّطَالِبُ الْمَوْلٰى كَامِلٌ وَّ
طَالِبُ الدُّنْيَا مَرْدُوْدٌ وَّطَالِبُ الْعُقْبٰى مَسْعُوْدٌ وَّطَالِبُ
الْمَوْلٰى مَحْمُوْدٌ ○ اِنَّ اَحْسَنَ الْكَلَامِ وَاَبْلَغَ النِّظَامِ كَلَامُ اللّٰهِ
الْمَلِكِ الْعَلَّامِ ○ قَوْلُهٗ حَقٌّ وَّكَلَامُهٗ صِدْقٌ ○ وَاِذَا قُرِئَ
الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ

مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ○ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ

یاد رکھ ہر آن آخر موت ہے — مت تو بن انجان آخر موت ہے
رکھ خیال کوچ ملکِ آخرت — کہتا ہے رحمان آخر موت ہے
خطبہ لولاک جن کے حق میں ہے — ان کا ہے فرمان آخر موت ہے
شان و شوکت کے نہ ہونے کا عزیز — ہے عبث ارمان آخر موت ہے
عیش و غم میں صابر و شاکر رہے — ہے وہی انسان آخر موت ہے
پیشتر مرنے سے کرنا چاہیئے — موت کا سامان آخر موت ہے
کار دیں رکھ تو نہ رکھ دنیا سے کام — پھر نہ سرگرداں آخر موت ہے
جمعہ میں سستی جماعت میں درنگ — ہے نہیں شایان آخر موت ہے
کیوں نہیں دیتا زکوٰۃ اہل نصاب — کیا نہیں ہے دھیان آخر موت ہے
حق کسی کا مت تلف کر ہے ستم — حق کو تو پہچان آخر موت ہے
ملک فانی میں فنا ہر شے کو ہے — سن لگا کر کان آخر موت ہے
مر گیا فرعون و قارون مر گیا — مر گیا ہامان آخر موت ہے

مرتے جاتے ہیں ہزاروں آدمی — عاقل و نادان آخر موت ہے
کیا خوشی ہو دل کو چندے موت ہے — غمزدہ ہے جان آخر موت ہے
دولت دنیا کو سمجھا ہے نفع — دین کا ہے نقصان آخر موت ہے
ہو گیا جو تو سکندر وقت کا — تو بھی اے سلطان آخر موت ہے
تو سلیمانِ زمانہ بھی ہوا — منفعت مت جان آخر موت ہے
کثرتِ اولاد و ثروت پر غرور — کیوں ہے اے ذیشان آخر موت ہے
حکمت و عقل و ہنرمندی میں تو — گرچہ ہے لقمان آخر موت ہے
زور و طاقت میں کوئی تجھ سا نہیں — رستم دوران آخر موت ہے
لحنِ داؤدی ترا سب کو پسند — گر ہے خوش الحان آخر موت ہے
حُسن پر نازاں جوانی میں نہ ہو — اے دلوں کی جان آخر موت ہے
رحمتِ حق گر تجھے درکار ہے — سب پہ کر احسان آخر موت ہے
حکم خالق کے بجا لا تو تمام — دیکھ لے قرآن آخر موت ہے
ہے برابر تخت ہو یا خاک ہو — دے خدا ایمان آخر موت ہے
اے سرائے ہستیٔ فانی میں ہم — دم کے ہیں مہمان آخر موت ہے

بارہا علمی تجھے سمجھا چکے
مان یا مت مان آخر موت ہے

الحمد لله العزيز الامجد الكريم السرمد ○

خطبۂ ثانی

الازلی الاحد ○ عزّ ذكره وجلّ جلاله
قل هو الله احد ○ رافع السموات بغير عمد ○ باسط الارضين
بلا سند قهار كل ذى روح وجسد ○ قال عزّ ذكره وجلّ
جلاله الله الصمد ○ الاوّل من كل احد ○ الباقى بدوام
الابد المنزّه عن الاهل والولد ○ قال عزّ ذكره وجلّ
جلاله لم يلد ولم يولد ○ فسبحان القادر الاحد السميع
لمن اطاع وايّد ○ البصير لمن ركع وسجد ○ قال عزّ ذكره و
جلّ جلاله ولم يكن له كفوًا احد ○ ونشهد ان لّا اله الّا
الله وحده لا شريك له ونشهد انّ محمّدًا عبده ورسوله
صلّى الله تعالى عليه واله واصحابه وسلّم لا اله الّا انت
سبحانك انّى كنت من الظّلمين ○ يا معشر المسلمين ○ و
يا جماعة الحاضرين ○ يرحمكم الله تعالى اوصيكم بعبادة
الله ونفسى بتقوى الله تعالى قل انّى امرت ان اعبد الله
مخلصًا له الدين ه اما سمعت قول الله عزّ وجلّ قل نار
جهنّم اشدّ حرًّا ط لو كانوا يفقهون ه فليضحكوا قليلًا وّ
ليبكوا كثيرًا ط جزآءً بما كانوا يكسبون عباد الله ط انّ الله

يأمر بالعدل والاحسان وايتآئ ذى القربى وينهى عن
الفحشآء والمنكر والبغى يعظكم لعلّكم تذكّرون ولذكر
الله تعالى اعلى واولى واعزّ واجلّ واتمّ واهمّ واكبر

دسواں خطبۂ الوداع کا مع ۱۲ شعر غزل

؎ افسوس تو رخصت ہوا ماہ مبارک الوداع

بسم الله الرّحمن الرّحيم

الحمد لله حمدًا كثيرًا دآئمًا مّباركًا نحمده على جزيل
نعمآئه ونشكره على جميل الآئه وهو الله الواحد الصّمد
القديم القيّوم الرّحمن الرّحيم ○ والصّلوة على رسوله محمّد
وّاله واصحابه الاتقيآء خصوصًا على افضل البشر بعد الانبياء
بالتّحقيق ○ امير المؤمنين ابى بكر الصّدّيق رضى الله تعالى عنه
وعلى اعدل الاصحاب ○ صاحب المنبر والمحراب امير المؤمنين
عمر ابن الخطّاب رضى الله تعالى عنه ○ وعلى جامع القران
امير المؤمنين عثمان بن عفّان رضى الله تعالى عنه وعلى
اسد الله الغالب ومطلوب كلّ طالب امير المؤمنين علىّ بن
ابى طالب رضى الله تعالى عنه وعلى الامامين الهمامين
السّعيدين الشّهيدين سيّدى شباب اهل الجنّة فى الجنّة

اَبِیْ مُحَمَّدِ ٍالْحَسَنِ وَاَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ الْحُسَیْنِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی
عَنْھُمَا وَ عَلٰی اُمِّھِمَا سَیِّدَۃِ النِّسَآءِ فَاطِمَۃَ الزَّھْرَآءِ رَضِیَ اللّٰہُ
تَعَالٰی عَنْھَا ○ وَعَلٰی عَمَّیْہِ الشَّرِیْفَیْنِ بَیْنَ النَّاسِ حَمْزَۃَ وَالْعَبَّاسِ ○
رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ ○ اِنَّ ھٰذَا شَھْرَ رَمَضَانَ
یَشْفَعُ لَکُمْ بِالْعَفْوِ وَالْغُفْرَانِ ○ اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ یَا شَھْرَ رَمَضَانَ ○
فَتَحَسَّرُوْا عَلٰی اِتْمَامِہٖ وَتَاَسَّفُوْا عَلٰی اِخْتِتَامِہٖ اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ
یَا شَھْرَ رَمَضَانَ ○ یَا خَیْرَ الشُّھُوْرِ ○ وَیَا خُلَاصَۃَ دَافِعِ الْاٰفَاتِ
وَالدُّھُوْرِ ○ وَیَا مَنْبَعَ الْبَرَکَاتِ عِنْدَ الْاِفْطَارِ وَالسُّحُوْرِ ○ اَلْوَدَاعُ
اَلْوَدَاعُ یَا شَھْرَ رَمَضَانَ ○ اَنْتَ الَّذِیْ تَغْفِرُ الزَّلَّاتِ ○ وَتَرْفَعُ
الدَّرَجَاتِ ○ وَتُضَاعِفُ الْحَسَنَاتِ ○ اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ یَا شَھْرَ رَمَضَانَ ○
وَفِیْکَ یَنْظُرُ الرَّحْمٰنُ وَتُفْتَحُ اَبْوَابُ الْجِنَانِ ○ وَتُغْلَقُ اَبْوَابُ
النِّیْرَانِ ○ اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ یَا شَھْرَ رَمَضَانَ ○ عِنْدَ کُلِّ اِفْطَارٍ اَلْفَ
اَلْفَ عِتْقٍ مِّنَ النَّارِ ○ اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ یَا شَھْرَ رَمَضَانَ ○ یَا شَھْرَ الْخَیْرِ
وَالْکَمَالَاتِ ○ وَشَھْرَ الْاَمْنِ وَالْاَمَانَاتِ ○ اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ یَا شَھْرَ
رَمَضَانَ ○ اَنْتَ الَّذِیْ اَوَّلُہٗ رَحْمَۃٌ وَّاَوْسَطُہٗ مَغْفِرَۃٌ وَّاٰخِرُہٗ
نَجَاۃٌ مِّنَ الذُّنُوْبِ وَالْخَطِیْٓئَاتِ ○ اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ یَا شَھْرَ رَمَضَانَ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَھْرَ الْبَرَکَۃِ وَالْاِحْسَانِ ○ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَھْرَ

التَّسْبِیْحِ وَذِکْرِ الرَّحْمٰنِ ○ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَھْرَ الضِّیَافَۃِ وَ
زِیَارَۃِ الْاِخْوَانِ ○ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَھْرَ التَّرَاوِیْحِ وَتِلَاوَۃِ الْقُرْاٰنِ ؕ
فَاتَّقُوا اللّٰہَ یٰاُولِی الْاَلْبَابِ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ہ اِنَّہٗ تَعَالٰی جَوَادٌ
کَرِیْمٌ مَّلِکٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ؕ

افسوس تو رخصت ہوا ماہِ مبارک الوداع — رو رو کے دل نے یوں کہا ماہ مبارک الوداع
مدت سے تھے ہم منتظر شکرِ خدا آیا تو پھر — پر حیف جلدی چل دیا ماہ مبارک الوداع
تجھ میں شبِ قدر ایک تھی صد ہا مہینوں سے بھلی — صلِّ علیٰ، صلِّ علیٰ ماہ مبارک الوداع
جنت کے دروازے کھلے دوزخ کے دروازے بند — خالق کی تھی کیا کیا عطا ماہ مبارک الوداع
قرآن بھی نازل ہوا ہم کو شرف حاصل ہوا — اے وائے ہیں غافل رہا ماہ مبارک الوداع
دوزخ کے اندر بالیقین تھا قید شیطانِ لعین — مومن عذابوں سے بچا ماہ مبارک الوداع
پڑھتے تھے قرآن روز و شب کرتے تھے سبحان لوگ سب — ہر لحظہ تھا فرحت فزا ماہِ مبارک الوداع
بچتے تھے عصیاں سے سبھی عابد تھے سو جاں سے سبھی — یہ تھا عیاں و بر ملا ماہ مبارک الوداع
تھا رزق مومن کا فزوں ہر اک کو تھا صبر و سکوں — اجر اس کا تھا بے انتہا ماہ مبارک الوداع
پڑھتا تھا سنت کوئی جب یا کوئی پڑھتا مستحب — پاتا ثواب اک اجر کا ماہ مبارک الوداع
جو فرض ادا تجھ میں کرے اجر اس کو ستر کا ملے — تھا یمن و رحمت سے بھرا ماہ مبارک الوداع
محبوب درگاہ خدا مطلوب خاص مصطفٰے — مقبول جان اولیاء ماہ مبارک الوداع

عاصی روزہ دار پر پہنچے جب نار سقر — بن کر سپر لے گا بچا ماہ مبارک الوداع
جو منہ میں ہر صائم کے بو آتی تھی وہ اللہ کو — تھی مشک سے بھی کچھ سوا ماہ مبارک الوداع
تعریف کیا کوئی کہے خالی نہیں تھا فضل سے — روز و شب و صبح و مسا ماہِ مبارک الوداع
ممدوح رب العلمین موصوف ختم المرسلیں — اے شافع روز جزا ماہ مبارک الوداع
اب کوچ ہے پیشِ نظر آنکھوں میں اشک آتے ہیں بھر — کرتا ہے دل آہ و بکا ماہ مبارک الوداع
نو ماہ استغفار کا اور طاعت غفار کا — کچھ بھی نہ ہم سے ہو سکا ماہ مبارک الوداع
گر زیست ہے پھر پائیں گے ورنہ بہت پچھتائیں گے — تو اب تو رخصت ہو چلا ماہ مبارک الوداع
رخصت سے ہے دل پر الم فرقت سے جاں پر سخت غم — شدت سے ہے رنج و عنا ماہِ مبارک الوداع
علمی نہ کی کچھ بندگی از بسکہ ہے شرمندگی — واحسرتا واحسرتا ماہِ مبارک الوداع

خُطْبَۂ ثَانِی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمَلِكِ الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ الْكَرِيْمِ السَّتَّارِ عِبَادَ اللّٰهِ بَادِرُوْا بِالتَّوْبَةِ وَالْاِسْتِغْفَارِ وَ بَالِغُوْا بِالصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ الْمُخْتَارِ ○ فَقَدْ قَالَ اللّٰهُ الْمَلِكُ الْجَبَّارُ ○ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى وَصَامَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ قَعَدَ وَ قَامَ ○ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ ○ وَ عَلٰى

كُلِّ مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ عَلٰى عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ○ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ وَفِّقْ لِسُلْطَانِ الْاِسْلَامِ بِاَنْوَاعِ الْبَرَكَاتِ وَالْاِكْرَامِ خَلَّدَ اللّٰهُ مُلْكَهٗ وَسُلْطَانَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَّصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ عِبَادَ اللّٰهِ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِی الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ اُذْكُرُوا اللّٰهَ تَعَالٰى يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُ

گیارہواں خطبہ عید الفطر کا مع اکیس ۲۱ شعر

مثنوی میں ..... غزل کی طرح پر نہیں ہے

جان کو اے مومنو یہ دن ہے عید الفطر کا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ سُبْحَانَ مَنْ نَوَّرَ قُلُوْبَ الْعَارِفِيْنَ بِسِرَاجِ الْهِدَايَةِ وَالْفُرْقَانِ ○ وَشَرَحَ صُدُوْرَ الصَّآئِمِيْنَ بِنُوْرِ الْمَغْفِرَةِ وَالْاِيْمَانِ وَاَكْرَمَ عِبَادَهُ الْمُؤْمِنِيْنَ

بِصِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ سُبْحَانَ مَنْ فَتَحَ لَهُمْ اَبْوَابَ الرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ
وَوَعَدَهُمْ دُخُولَ بَابٍ مِّنْ اَبْوَابِ الْجِنَانِ ○ كَمَآ اَخْبَرَنَا نَبِيُّ اٰخِرِ الزَّمَانِ
اِنَّ فِي الْجَنَّةِ بَابًا يُقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ ○ لَا يَدْخُلُهٗ اِلَّا صَآئِمُوا شَهْرِ
رَمَضَانَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ○ سُبْحَانَ مَنْ اَنْزَلَ الْقُرْاٰنَ عَلٰى نَبِيِّنَا فِيْٓ اَشْرَفِ
لَيْلَةٍ مِّنْ لَّيَالِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ وَجَعَلَ قِيَامَهَا خَيْرًا مِّنْ قِيَامِ اَلْفِ شَهْرٍ
بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ ○ وَاَرْسَلَ فِيْهِ الْمَلٰٓئِكَةَ لِتَبْلِيْغِ سَلَامِهٖ عَلٰى
كَآفَّةِ اَهْلِ الْحَقِّ وَالْاِيْقَانِ ○ وَغَفَرَ لَهُمْ جَمِيْعَ الْكَبَآئِرِ وَالْعِصْيَانِ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ○ ثُمَّ
الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَيْرِ الْوَرٰى بَدْرِ الدُّجٰى نُوْرِ الْهُدٰى
صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ○ رَسُوْلِ الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ ○
اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ ○ شَفِيْعِ الْاُمَمِ فِي الدَّارَيْنِ ○ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ
رَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَخُلَفَآئِهِ الرَّاشِدِيْنَ خُصُوْصًا عَلَى الْاِمَامِ سَيِّدِ اَهْلِ الْعِرْفَانِ ○
خَلِيْفَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ فِيْ كُلِّ مَكَانٍ ○ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَبِيْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ
الصَّادِقِ الشَّفِيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ○ وَعَلَى الْاِمَامِ قَاتِلِ الْكَفَرَةِ

وَاَهْلِ الطُّغْيَانِ ○ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرَ الْفَارُوْقِ الْمُؤَيَّدِ بِالْاِحْسَانِ
رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ○ وَعَلٰٓى اِمَامٍ حَبِيْبِ اللّٰهِ الْمَنَّانِ نَاصِرِ اَهْلِ
الْاِيْمَانِ جَامِعِ الْقُرْاٰنِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ ○ رَضِيَ اللّٰهُ
تَعَالٰى عَنْهُ ○ وَعَلٰٓى اَشْجَعِ الشُّجْعَانِ مُطْعِمِ الْمَسَاكِيْنِ وَالْجِيْعَانِ
اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ الْمُرْتَضَى الْمُسْتَعَانِ ○ كَرَّمَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَجْهَهٗ
وَعَلَى الْاِمَامَيْنِ الْفَاضِلَيْنِ الْكَامِلَيْنِ اَبِيْ مُحَمَّدِ الْحَسَنِ وَاَبِيْ
عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَعَلٰٓى اُمِّهِمَا سَيِّدَةِ
النِّسَآءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا وَعَلٰى عَمَّيْهِ الشَّرِيْفَيْنِ
الْمُكَرَّمِيْنَ بَيْنَ النَّاسِ ○ حَمْزَةَ وَالْعَبَّاسِ ○ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى
عَنْهُمَا وَعَلٰى جَمِيْعِ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ ○ وَالتَّابِعِيْنَ
الْاَخْيَارِ الْاَبْرَارِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ
اِعْلَمُوْٓا اَنَّ يَوْمَكُمْ هٰذَا يَوْمٌ عَظِيْمٌ شَرِيْفٌ جَعَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى
عِيْدَ الْمُؤْمِنِيْنَ ○ وَرَجَآءَ الطَّالِبِيْنَ ○ اَحْسِنُوْا عَلَى الْيَتٰمٰى
وَالْفُقَرَآءِ وَالْمَسَاكِيْنَ كَمَا رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ اَدُّوْا صَدَقَاتِكُمْ عَنْ كُلِّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ نِّصْفَ صَاعٍ مِّنْ
بُرٍّ اَوْ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ اَوْ شَعِيْرٍ وَّاعْلَمُوْٓا اَنَّ صَدَقَةَ الْفِطْرِ وَاجِبَةٌ
عَلٰى كُلِّ حُرٍّ مُّسْلِمٍ لَّهٗ نِصَابٌ فَاضِلٌ عَنْ حَوَآئِجِهِ الْاَصْلِيَّةِ

لِنَفْسِهٖ وَلِطِفْلِهِ الصَّغِيْرِ وَلِجَارِيَتِهٖ مِلْكًا ○ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ
تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكٰوةُ الْفِطْرِ طُهْرُ الصِّيَامِ مِنَ اللَّغْوِ وَالرَّفَثِ
وَطُعْمَةٌ لِّلْمَسَاكِيْنَ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○
وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ
لِىْ وَلَكُمْ اَجْمَعِيْنَ ○ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ○

جان لو اے مومنو یہ دن ہے عید الفطر کا　　چاہئے اس روز کا صدقہ تمہیں کرنا ادا
لطف حق سے پاس جس مومن کے ہو مال نصاب　　اس پہ واجب ہے کہ صدقہ آج کے دن دے شتاب
ساڑھے باون تولہ چاندی سونا تولہ ساڑھے سات　　پاس جس کے ہو وہ ہے اہل نصاب اہل زکوٰۃ
جو کہ اولاد صغیرہ ہیں ہو دختر یا پسر　　ہو کنیزک یا غلام خدمتی ہو جو بشر
اس پہ واجب ہے کہ ان سب کی طرف صدقہ دے　　کچھ نہ سستی تا اہل صدقہ دینے میں کرے
گیہوں اک اک کی طرف سے چاہئے ہیں نصف صاع　　جس کے ہوں دو سیر یوں کرتے ہیں عالم اطلاع
جو ہوں یا ستو ہوں دینا چاہیں چار سیر　　کشمش اور خرما بھی ہو اتنا ہی اے مرد دلیر
جانتے ہو کون سا ہے سیر کس کی ہے سند　　شہ جہاں کے وقت میں رائج تھا جس کی ہے سند
سیر وہ چالیس پیسے بھر کا تھا کانٹے کی تول　　پیسہ وہ اکیس ماشہ بھر کا تھا کانٹے کی تول
سیر سے تولا بریلی کے جو اس دو سیر کو　　تھا ذرا کم اک چھٹانک اور ڈیڑھ سیر اسے وہ تو
ہے طریق سنت محبوب رب بے نیاز　　پہلے صدقہ فطر کا دے اور پڑھے پیچھے نماز
ہے اگرچہ یہ بھی جائز صدقہ دے بعد صلوٰۃ　　لیک ہے اس طرح ارشاد رسول کائنات

سه اور سیر فیری انکی روپیہ بھرے وار کے وزن سے ہوتا ہے تقریبا دو سیر اور روپیہ ساڑھے گیارہ ماشے کا ہوا۔

روزے جب اس ماہ کے رکھ چکتے ہیں سب خاص و عام　　اور نماز اس ماہ کی پڑھ چکتے ہیں جب دم تمام
جب تلک دیتے نہیں ہیں صدقہ عید الفطر کا　　سب نماز اور روزے ان کے رہتے ہیں زیر سما
ہے یہ لازم مومنوں کو صدقہ دیں قبل نماز　　تا نماز اور روزہ ہو مقبول رب بے نیاز
اور نماز عیدان شخصوں پہ ہے واجب ہوئی　　جن کے اوپر ہے نماز جمعہ واجب ہوگئی
جمعے کے سے ہیں شرائط عید کے بالکل مگر　　جمعہ میں اور عید میں پایا تفاوت اس قدر
فرض ہے جمعہ کے پہلے خطبہ پڑھنا لا کلام　　عید کا خطبہ مؤکد سنت خیر الانام
مستحب ہے عید کے دن بیشتر کھانا غذا　　غسل اور مسواک کرنا اور ملنا عطر کا
اور پہننا پیرہن اچھے سے اچھا مستحب　　صدقہ دینا فطر کا محفوظ ہونا مستحب
فرض و واجب اور سنت مستحب کر سب ادا　　کام آئے گا ترے علمی یہی روز جزا

خُطْبَۂ ثَانِیْ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ○ وَاَنْطَقَ
لَهُ اللِّسَانَ ○ وَعَلَّمَهُ الْبَيَانَ ○ وَعَيَّنَ لِلصِّيَامِ
مِنْ شُهُوْرِ سَنَةٍ شَهْرَ رَمَضَانَ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ثَبِّتُوْا قُلُوْبَكُمْ بِالطَّاعَةِ وَالصَّلٰوةِ عَلٰى
مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى صَاحِبِ الشَّفَاعَةِ ○ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ
مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى وَصَامَ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ ○ وَعَلٰى
عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ ○ وَعَلٰٓى اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ ○ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ

الرَّاحِمِیْنَ ○ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ
الْاَحْیَآءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ ○ اِنَّكَ مُجِیْبُ الدَّعَوَاتِ ○ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ ○ اَللّٰھُمَّ اَیِّدِ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِیْنَ بِبَقَآءِ سَلْطَنَةِ الْعَبْدِ الَّذِیْ
یَرْجُوْا شَفَاعَةَ النَّبِیِّ الْحِجَازِیِّ اَدَامَ اللّٰهُ تَعَالٰی مُلْكَهٗ وَسُلْطَانَهٗ ○ وَاَفَاضَ
عَلَی الْعٰلَمِیْنَ بِرَّهٗ وَاِحْسَانَهٗ ○ اَللّٰھُمَّ انْصُرْ مَنْ نَّصَرَ دِیْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ
تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْھُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِیْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ
تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْھُمْ عِبَادَ اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ
وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآیِٔ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْیِ ج
یَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ○ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰی اَعْلٰی وَاَوْلٰی وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ
وَاَتَمُّ وَاَھَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُ ط

بارہواں[12] خطبہ عید الاضحی کا مع انچاس[49] شعر مثنوی ہیں

سہ فرض ان پر حج ہے بیت اللہ کا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
الْمُتَوَحِّدِ بِالْعَظَمَةِ وَالْجَلَالِ الْمُتَقَدِّسِ بِالْحُسْنِ وَالْجَمَالِ ○ ھُوَ الَّذِیْ خَالِقٌ
لِجَمِیْعِ الشَّیْءِ وَالْاَمْرِ بِیَدِهٖ مَفَاتِیْحُ الدَّھْرِ ○ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ○
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ○ سُبْحَانَ

مَنْ اَوْجَبَ صَلٰوةَ الْعِیْدِ عَلٰی كَآفَّةِ الْمُؤْمِنِیْنَ مِنَ الْكَآئِنَاتِ وَحَرَّمَ عَلَیْھِمُ
الصَّوْمَ فِی الْاَیَّامِ الْخَمْسَةِ یَوْمَ عِیْدِ الْاُضْحِیَةِ وَثَلٰثَةِ اَیَّامٍ بَعْدَهٗ مُتَتَالِیَاتٍ
وَالْخَامِسِ یَوْمَ الْفِطْرِ ضِیَافَةً مِّنْ عِنْدِهٖ لِلْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ○ سُبْحَانَ مَنْ
سَبَّحَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرَضُوْنَ السَّبْعُ وَالْعَرْشُ الْعَظِیْمُ وَالْكَعْبَةُ
الْحَسْنَآءُ وَالرُّكْنُ وَالْحَطِیْمُ ○ وَالزَّمْزَمُ وَمَقَامُ اِبْرَاھِیْمَ تَعَالَی اللّٰهُ ذُوالْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ ○ وَتَبَارَكَ اللّٰهُ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ ○ ذُوالْعَظَمَةِ وَالْقُدْرَةِ
وَالْكِبْرِیَآءِ جَلَّ وَعَلَا ذُوالْمَجْدِ وَالْعِزِّ وَالْاٰلَآءِ ○ سُبْحَانَ مَنْ تَقَدَّسَ
ذَاتُهٗ عَنِ التَّشْبِیْهِ وَالتَّمْثِیْلِ ○ سُبْحَانَ مَنْ تَنَزَّهَ صِفَاتُهٗ عَنِ التَّغْیِیْرِ
وَالتَّبْدِیْلِ ○ سُبْحَانَ مَنْ تَعَطَّفَ عَلَی الْبَرَایَا بِالْكَرَمِ وَالْجُوْدِ ○ وَتَكَفَّلَ
بِاَرْزَاقِ الْعِبَادِ لِاَنَّهُ الْمَلِكُ الْمَعْبُوْدُ ○ وَعَھِدْنَآ اِلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَاِسْمٰعِیْلَ
اَنْ طَھِّرَا بَیْتِیَ لِلطَّآئِفِیْنَ وَالْعٰكِفِیْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ط وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط
صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ○ اُوْصِیْكُمْ اَیُّھَا النَّاسُ ○
اِعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی فَرَضَ عَلَیْكُمُ الْحَجَّ بِشَرْطِ الْاِسْتِطَاعَةِ ط وَاَوْجَبَ
الْاُضْحِیَةَ لُطْفًا وَّكَرَامَةً ○ فَاجْعَلُوْا بُرَاقًا وَّمَطِیَّةً لِیَوْمِ الْحَسْرَةِ وَالنَّدَامَةِ
رُوِیَ عَنْ زَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هٰذِهِ الْاَضَاحِيُّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سُنَّةُ اَبِيْكُمْ اِبْرَاهِيْمَ قَالُوْا فَمَا لَنَا فِيْهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِكُلِّ شَعْرَةٍ حَسَنَةٌ ○ سَمِّنُوْا ضَحَايَاكُمْ فَاِنَّهَا عَلَى الصِّرَاطِ مَطَايَاكُمْ ○ وَلَا تَذْبَحُوْا عَجْفَآءَ وَلَا عَرْجَآءَ وَلَا عَوْرَآءَ وَلَا مَقْطُوْعَةَ الْاُذُنِ وَلَوْ بِوَاحِدَةٍ فَعَنْ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِّنْكُمْ شَاةٌ سَوَآءٌ كَانَتْ ذَكَرًا اَوْ اُنْثٰى اَوْ سُبْعُ الْبَقَرَةِ اَوِ الْاِبِلِ ○ وَكَبِّرُوْا عَقِيْبَ الصَّلٰوةِ الْمَفْرُوْضَةِ مِنْ فَجْرِ عَرَفَةَ اِلٰى عَصْرِ اَيَّامِ التَّشْرِيْقِ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۞ وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهِيْمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۞ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِىْ وَلَكُمْ اَجْمَعِيْنَ ○

اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۞

فرض ان پر حج ہے بیت اللہ کا — جن کو ہے مقدور زاد راہ کا
ان پہ قربانی ہوئی از واجبات — جن پہ فرض عین ہے دینا زکوٰۃ
ذبح کرنا ایک راس ایک شخص کو — بکری ہو یا گائے ہو اونٹ ہو
بلکہ اونٹ اور گائے میں ہے بے خطا — ایک سے لے سات تک شرکت روا
بکری اک سالہ دو سالہ ہو بقر — پنج سالہ اونٹ مادہ خواہ نر
عضو سالم دیکھ لینا اس کے تم — ناک کان اور دست و پا اور شاخ دم
سالم و فربہ ہو، نے بیمار و قاق — بن کے مرکب حشر میں مثل براق
تا کرے طے جلد راہ پل صراط — چاہیے اس کی نہایت احتیاط

دن ہیں قربانی کے تین اے مومنو — دسویں ہے اور گیارہویں اور بارہویں
اور تکبیرات کہنا واجبات — صبح عرفے سے ہے بعد ہر صلوٰۃ
تیرھویں تاریخ وقت عصر تک — ہیں یہی تشریق کے دن غیر شک
کان رکھ کر مومنو سن لو ذرا — ہے یہ مضمون حدیث مصطفٰے
خواب میں دیکھا خلیل اللہ نے — حکم قربانی دیا اللہ نے
صبح کو اُٹھ کر باآداب تمام — کر دیے سَو اونٹ قربان حق کے نام
دوسری شب بھی یہی آیا نظر — یعنی کہتا ہے خدا قربان کر
پھر سحر اُٹھ کر خلیل اللہ نے — ایک سو اونٹ اور قربانی کیے
تیسری شب بھی یہی تھا ماجرا — یعنی قربانی کو تھا حکم خدا
عرض کی یارب میں کیا قربان کروں — حق تعالیٰ کا ہوا ارشاد یُوں
تجھ کو جو سب سے زیادہ ہو عزیز — کر دے میری راہ میں قربان وہ چیز
تھے جو اسماعیلؑ حضرت ابراہیمؑ کے پسر — تھے وہی ہر چیز سے محبوب تر
آئے اسماعیلؑ کی ماں کے قریب — کی بیاں خجلت سے وہ خواب عجیب
پھر کہا اب غسل دے فرزند کو — اور نئے کپڑے پہنا دلبند کو
بس پہنایا ماں نے نہلا کر لباس. — اور کہا جا جان مادر حق کے پاس
سن کے ماں سے یہ ذبیح اللہ کلام — گھر سے باہر آتے ہوتے شاد کام
ہو لیے ساتھ ان کے ابراہیمؑ بھی — آستین میں لے لی رسّی اور چُھری
راہ میں شیطاں ملا کہنے لگا — ذبح کرنے باپ تجھ کو لے چلا
تب لگے ابلیس سے کہنے یہ آپؑ — مارتا ہے کب کوئی بیٹے کو باپ
پھر تو بولا یوں وہ ابلیس لعین — ہے یہی اب حکم رب العالمین
بولے وہ گر ہے یہی فرمان حق — ایسی جانیں لاکھ ہوں قربان حق
پہنچے قربان گاہ میں وہ جس گھڑی — باپ نے رسّی نکالی اور چُھری
اور کہا بیٹے سے امر حق ہے یوں — تجھ کو اس کی راہ میں قربان کروں
بولے اسمٰعیلؑ ہے یہ امر نیک — تین باتوں کی وصیت ہے ولیک
پہلے میرے دست و پا کو باندھیو — وقت قربانی کے تا جنبش نہ ہو
دوسرے منہ ڈھانکنا میرا ابھی — تا نہ آئے رحم تم کو اس گھڑی

تیسرے اس ذبح کرنے کی خبر
کیجیو ماں کو نہ ہرگز اے پدر

الغرض جھٹ مہتر ابراہیمؑ نے
باندھے ہاتھ اور پاؤں اسمٰعیلؑ کے

اور لٹایا ان کو فرش خاک پر
ڈالا کپڑا ان کے روئے پاک پر

حکم حق سے بعد ازاں اکبارگی
حلق اسمٰعیلؑ پر رکھ دی چھری

عالم بالا میں لرزہ پڑ گیا
کشور اعلیٰ میں لرزہ پڑ گیا

سب فرشتوں نے کہا یوں اے خدا
کس سبب سے یہ امر واقع ہوا

تب ہوا ارشاد ربِّ ذوالجلال
کچھ فرشتوں کا تھا مجھ سے یہ سوال

یارب ابراہیمؑ کو باعث ہے کیا
تو نے فرمایا خلیلؑ باصفا

دیکھ لیں اس طرح ہے شاطر خلیلؑ
راہ میں میری ہے یوں حاضر خلیل

الغرض جبریلؑ کو فرمان دیا
گوسفند اک جلد جنت سے تو لا

اور ابراہیمؑ کو دے یوں پیام
حق تعالیٰ تم کو کہتا ہے سلام

تو نے میری راہ میں جو یہ کیا
فضل سے میں نے قبول اس کو کیا

اب جگہ فرزند کی اک گوسفند
ذبح کر تو ہے یہی مجھ کو پسند

ذبح کی بکری خلیل اللہ نے
دست و پا کو کھولا اسمٰعیلؑ کے

علمی ان کی رسم کرنا چاہیئے
راہ حق میں سر کو دھرنا چاہیئے

خُطْبَۂ ثَانِیْ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَ
نُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ
اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ○ وَنَشْهَدُ
اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ○
صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُصُوْصًا عَلٰى اَوَّلِ الصَّحَابَةِ وَاَعْلَمِهِمْ وَاَفْضَلِهِمْ
بِالتَّصْدِيْقِ ○ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَصَدِّقِيْنَ اَبِيْ بَكْرِ اِلصِّدِّيْقِ ○

مَعْدِنِ الصِّدْقِ وَالصَّفَا وَعَلَى النَّاطِقِ بِالْحَقِّ وَالصَّوَابِ الَّذِيْ كَانَ
رَاْيُهٗ مُوَافِقًا بِالْوَحْيِ وَالْكِتَابِ ○ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَوَرِّعِيْنَ عُمَرَ
ابْنِ الْخَطَّابِ ○ قَامِعِ الْجَوْرِ وَالْجَفَآءِ وَعَلٰى جَامِعِ الْقُرْاٰنِ كَامِلِ الْحَيَآءِ
وَالْاِيْمَانِ ○ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ مَنْبَعِ الْحِلْمِ
وَالْحَيَآءِ ○ وَعَلٰى اَسَدِ اللّٰهِ الْغَالِبِ ○ اِمَامِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ ○ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَاِمَامِ الْمُهْتَدِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ خَاتِمِ الْخُلَفَاءِ وَعَلَى الْقَمَرَيْنِ
النَّيِّرَيْنِ اَبِيْ مُحَمَّدِنِ الْحَسَنِ وَاَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ سَيِّدَيِ الشُّهَدَآءِ
وَعَلٰى اُمِّهِمَا سَيِّدَةِ النِّسَآءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ وَعَلٰى عَمَّيْهِ الْمُكَرَّمِيْنَ
عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ النَّاسِ ○ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَبِيْ عُمَارَةَ الْحَمْزَةِ وَاَبِي الْفَضْلِ
الْعَبَّاسِ ○ وَعَلَى الْبَاقِيَةِ مِنَ الْعَشَرَةِ الْمُبَشَّرَةِ الَّذِيْنَ بَايَعُوْا تَحْتَ الشَّجَرَةِ ○
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ عَلَى السَّلَاطِيْنِ الْكِرَامِ وَالْخَوَاقِيْنِ الْعِظَامِ
الَّذِيْنَ قَضَوْا بِالْحَقِّ وَبِهٖ كَانُوْا يَعْدِلُوْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَّصَرَ دِيْنَ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ ○ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ
دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ عِبَادَ اللّٰهِ ○
رَحِمَكُمُ اللّٰهُ ○ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى
وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۵

اُذْكُرُوا اللّٰهَ تَعَالٰى يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى
اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَهَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُ ٥

خَاتِمَہ از مُؤلّف

عاصی محمد حسن علمی کو اُمیدواری جناب باری عزاسمہٗ سے یہ ہے کہ اپنے فضلِ عمیم
اور بطفیل رسول کریم ملقب اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ۝ کے ہم سب مومنین کو بعفو جرائم وعصیان اور
فیضان توفیق احسان کی عزت بخشے اور ہمارے مرشد ومولا عالم ربانی ومقبول بارگاہ سبحانی مخزن
اسرار معقول ومنقول کاشفِ استاد فروع واصول مطلع العلوم مجمع الفہوم عالم باعمل فاضل
بے بدل منبع الاخلاق منہل الاشفاق مصدر الاحسان مظہر امتنان مولانا ومخدومنا لوذعی زماں
مولوی رضا علی خاں کو بیچ دونوں جہان کے رحمتِ خاصّہ اپنے میں رکھ کر اقصٰے مراتب قبولیت کو پہنچا دے

اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

قطعۂ تاریخ تالیف

محمد حسن نے بفضلِ خدا — زمانے کے مرغوب خطبے لکھے
جو تاریخ ڈھونڈی تو فی الفور یوں — خرد نے کہا خوب خطبے لکھے

خُطْبۂ نِکَاح

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمَحْمُوْدِ بِنِعْمَتِهٖ ۝ اَلْمَعْبُوْدِ بِقُدْرَتِهٖ ۝ اَلْمُطَاعِ بِسُلْطَانِهٖ ۝

اَلْمَرْهُوْبِ مِنْ عَذَابِهٖ وَسَطْوَتِهٖ ۝ اَلنَّافِذِ اَمْرُهٗ فِيْ سَمَآئِهٖ
وَاَرْضِهٖ الَّذِيْ خَلَقَ بِقُدْرَتِهٖ ۝ وَاَمَرَهُمْ بِاَحْكَامِهٖ وَاَعَزَّهُمْ
بِدِيْنِهٖ وَاَكْرَمَهُمْ بِنَبِيِّهٖ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ اسْمُهٗ وَتَعَالَتْ عَظْمَتُهٗ جَعَلَ الْمُصَاهَرَةَ
سَبَبًا لَاحِقًا وَاَمْرًا مُفْتَرِضًا اَوْشَجَ بِهِ الْاَرْحَامَ وَاَلْزَمَ الْاَنَامَ فَقَالَ
عَزَّ مِنْ قَآئِلٍ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا وَكَانَ
رَبُّكَ قَدِيْرًا ۝ فَاَمْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى يَجْرِيْ اِلٰى قَضَآئِهٖ ۝ وَقَضَآؤُهٗ يَجْرِيْ
اِلٰى قَدَرِهٖ وَلِكُلِّ قَضَآءٍ قَدَرٌ ۝ وَلِكُلِّ قَدَرٍ اَجَلٌ ۝ وَلِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ
يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهٗٓ اُمُّ الْكِتَابِ ۝

ایضا خُطبۂ نِکاح

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا
وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ ۝ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ
فَلَا هَادِيَ لَهٗ ۝ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۝ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا
بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ ۝ وَمَنْ
يَّعْصِهِمَا فَاِنَّهٗ لَا يَضُرُّ اِلَّا نَفْسَهٗ وَلَا يَضُرُّ اللّٰهَ شَيْئًا ۝ يَآ اَيُّهَا النَّاسُ

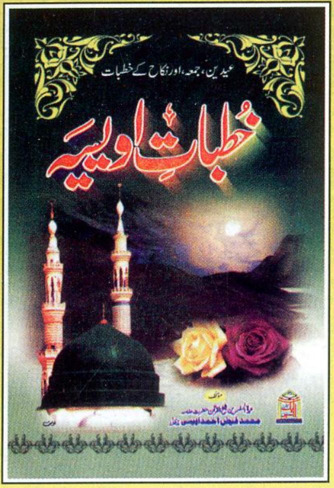
اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ
بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَّنِسَاءً ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ
وَالْأَرْحَامَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ○ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ
تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ ○ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ
وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ○ يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ
وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا ○ فَاسْأَلُوا اللَّهَ أَن يَجْعَلَنَا
مِمَّن يُطِيعُهُ وَيُطِيعُ رَسُولَهُ وَيَتَّبِعُ رِضْوَانَهُ وَيَجْتَنِبُ سَخَطَهُ فَإِنَّمَا نَحْنُ
بِهِ وَلَهُ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ
وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّاتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا ○

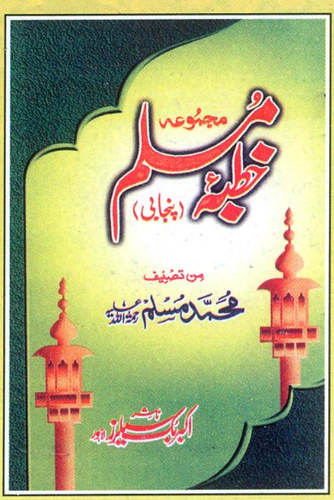
پھر ایجاب اور قبول طرفین سے بآواز بلند کرادے اور اگر عربی زبان سمجھتے ہوں تو عربی میں مستحب ہے ورنہ ایک بار عربی زبان میں کرادے، اور دو بار طرفین کی زبان میں۔ پھر طبق چھوہارے یا بادام شیریں کا لوگوں میں تقسیم کرے۔ پھر ناکح کی طرف متوجہ ہوکر کہے اور سب حاضرین بھی کہیں۔

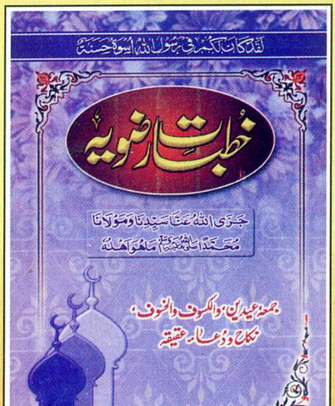
بَارَكَ اللَّهُ لَكَ وَبَارَكَ اللَّهُ عَلَيْنَا وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي الْخَيْرِ ○ سُبْحَانَ
رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ○ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ○ وَالْحَمْدُ
لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○

خطاطی: اعجاز احمد بیرا

ہماری چند دیگر مطبوعات







ناشر
اکبر بک سیلرز
زبیدہ سنٹر ۴۰ اردو بازار لاہور۔ فون: 042-7352022